

12 بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1 سی۔
آئی آئی اے چندریگر روڈ
پی او باکس 4716
کراچی

کے پی ایم جی تاخیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومونٹ روڈ
کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (دی بینک) اور اس کے ذیلی اداروں، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) (مل کر ”گروپ“) کے مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے شعبہ اجراء شعبہ بینکاری کی مجموعی بیلنس شیٹس، مجموعی نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے اور نقد کے مجموعی بہاؤ کے گوشوارے پر مشتمل ہے جبکہ اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کا خلاصہ اور دیگر تشریحی نوٹس (بحوالہ جامع مالی گوشوارے) بھی دیے گئے ہیں۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 2 میں دیئے گئے منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ان جامع مالی گوشواروں کو تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے اور ایسے اندرونی کنٹرولز کے لیے جن کا انتظامیہ تعین کرے گی جو ایسے مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری میں معاون ہوں تاکہ یہ غلط بیانی سے پاک رہیں، چاہے وہ دھوکہ دہی کی وجہ سے ہو یا غلطی سے۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مجموعی مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے انجام دے کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی فیصلہ کرنے کی قوت پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچنے وقت آڈیٹر ادارے میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی

کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

رائے

ہماری رائے میں مجموعی مالی گوشواروں میں بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی 30 جون 2013ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقدی آمد و رفت کی صحیح و مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو ان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 2 میں دیئے گئے اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ ہیں۔

دیگر امور

30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے گروپ کے مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ ارنسٹ اینڈ یگ فورڈ و ہوڈز سیدات حیدر اور کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی کی جانب سے کیا گیا تھا جنہوں نے 15 اکتوبر 2012ء کی رپورٹ میں بلا ترمیم رائے کا اظہار کیا تھا۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

سلمان حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

محمد محمود حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

تاریخ: 30 اکتوبر 2013ء

بینک دولت پاکستان

جامع بیلنس شیٹ

30 جون 2013ء تک

نوٹ	2013 ء	2012 ء نظر ثانی شدہ (روپے '000 میں)	2011 ء نظر ثانی شدہ
اثاثے			
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	246,096,839	313,077,419	267,969,374
مقامی کرنسی - سکے	924,997	1,814,196	2,225,301
زرمبادلہ کے ذخائر	642,181,554	1,035,459,135	1,289,700,794
بیرونی کرنسی کے نشان ذیلی سٹنڈر	3,849,637	4,994,808	75,464,270
آئی ایم ایف کے اسٹیشن ڈرائنگ رائٹس	85,246,487	91,334,177	102,188,403
	978,299,514	1,446,679,735	1,737,548,142
آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط	17,755	17,104	16,392
دوبارہ فروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے وثیقہ جات	198,787,435	112,898,648	63,660,336
حکومتوں کے جاری کھاتے	5,932,762	12,744,407	586,181
سرمایہ کاریاں	2,490,745,139	1,952,690,329	1,507,790,777
قرضے، ایڈیجسٹ کے بل اور کمرشل پیپرز	335,857,529	340,046,025	385,191,976
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	5,236,648	6,311,529	5,652,991
حکومت بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقم			
املاک و آلات	7,318,538	6,797,433	6,312,679
غیر موس اثاثہ جات	22,341,050	23,450,893	24,722,358
دیگر اثاثہ جات	16,241	30,882	21,495
مجموعی اثاثہ جات	4,865,957	5,612,820	7,085,133
	4,049,418,568	3,907,279,805	3,738,588,460
واجبات			
زیر گردش بینک نوٹ	2,041,361,303	1,776,962,388	1,599,833,487
حکومتوں کے جاری کھاتے	603,922	587,542	780,155
باز خریداری کے وعدے پر فروخت شدہ تسکات	133,392,486	148,815,907	217,968,067
دوطرفہ تبدل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی	-	12,240,388	-
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	81,614,727	-	-
دیگر امانتیں و کھاتے	475,647,801	396,172,467	349,426,939
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	156,193,349	153,534,625	189,162,447
دیگر واجبات	431,229,449	656,185,305	732,764,340
	113,107,984	104,307,724	36,670,597
	3,433,151,021	3,248,806,346	3,126,606,032
موجود واجبات - عملی ریٹائرمنٹ پر مبنی فوائد	23,972,702	21,457,079	19,393,880
دیہی مالکاری وسائل مرکز کو پینل گرانٹ	-	-	59,430
وقف فنڈ	74,490	67,281	-
مجموعی واجبات	3,457,198,213	3,270,330,706	3,146,059,342

بینک دولت پاکستان

جامع بیلنس شیٹ

30 جون 2013ء تک

نوٹ	2013ء	2012ء	2011ء
		نظر ثانی شدہ	نظر ثانی شدہ
		(روپے '000 میں)	
خالص اثاثے	592,220,355	636,949,099	592,529,118
نمائندہ اجزا			
سرمایہ حصص	100,000	100,000	100,000
ذخائر	175,944,238	175,944,238	177,044,238
	176,044,238	176,044,238	177,144,238
سوئے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ	242,568,983	309,565,438	268,947,619
سرمایہ کاریوں کی پینت پر غیر حاصل شدہ اضافہ	147,628,730	125,361,019	120,458,857
املاک اور آلات کی باز قدر پینت پر فاضل	25,978,404	25,978,404	25,978,404
مجموعی ایکویٹی	592,220,355	636,949,099	592,529,118

31

متوقع اخراجات اور وعدے

ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی سیکشن 26(1) کے تحت شعبہ اجراء کے واجبات پر خصوصی طور پر نشان زد گروپ کے اثاثوں کی تفصیلات ان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں دی گئی ہیں۔
منسلک نوٹس ایک تا 49 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقدر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
مجموعی نفع و نقصان کھاتہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2013 ء	2012 ء
(روپے '000 میں)		
ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع	250,755,679	236,276,844
منہا، سودی مارک اپ اخراجات	(7,592,737)	(11,338,230)
	243,162,942	224,938,614
آمدنی بطور کمیشن	1,758,625	1,952,783
زرمبادلہ پر منافع - خالص	6,703,415	42,827,638
منافع منقسمہ آمدنی	16,480,789	15,697,821
دیگر جاری آمدنی (نقصان) - خالص	(1,020,311)	9,033,651
دیگر آمدنی/ (چارجز) خالص	60,250	(123,761)
	267,145,710	294,326,746
منہا، براہ راست جاری اخراجات	5,634,372	5,689,829
کرٹسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	6,344,354	5,953,743
ایجنسی کمیشن	22,307,027	20,159,546
عمومی انتظامی و دیگر اخراجات	(1,059,387)	-
تموین/ (تموین کا استرداد) برائے	(550,880)	1,885,143
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثہ جات	677,892	(59,212)
دعوے	10,303	(102,415)
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی - خالص	(922,072)	1,723,516
دیگر مشکوک اثاثہ جات	33,363,681	33,526,634
	233,782,029	260,800,112

سال کا منافع
منسلک نوٹس ایک تا 49 ان مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتین
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2012 ء (نظر ثانی شدہ)	2013 ء
(روپے '000 میں)	
260,800,112	233,782,029
4,902,162	22,267,711
44,962,441	(66,996,455)
49,864,603	(44,728,744)
310,664,715	189,053,285

سال کا منافع
دیگر جامع آمدنی
وہ اجزاء جن کی ممکنہ درجہ بندی نفع و نقصان کھاتے میں کی جاسکتی ہے
سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیمائش پر غیر حاصل شدہ اضافہ قدر
سونے کے ذخائر میں غیر حاصل شدہ اضافہ

سال کی مجموعی جامع آمدنی

منسلکہ نوٹس ایک تا 49 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقندر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
ایکٹیوٹی میں درج ذیل کا مجموعی گوشوارہ

30 جنوری 2013 کو اختتام ہونے والے سال کے لیے

کلی	اسٹاک ڈائالکٹیوٹس	سرپلائی کیلکولیٹڈ	سروس کے ذریعہ فراہم	غیر منقولہ اثاثہ	ذاتی						مراہمی	
					مکاناتی ترسیل	ترسیل شدہ اثاثہ	مکاناتی ترسیل	مکاناتی ترسیل	مکاناتی ترسیل	مکاناتی ترسیل		

(روپے 000 میں)

472,070,261	25,978,404	-	268,947,619	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	165,744,238	100,000	30 جنوری 2013 کو اختتام ہونے والے سال کے لیے
120,458,857	-	120,458,857	-	-	-	-	-	-	-	-	-	اکاؤنٹ پالیسی میں تبدیلی کا اثر (نفاذ 1.1.14)
592,529,118	25,978,404	120,458,857	268,947,619	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	165,744,238	100,000	تجزیاتی 2011 کو اختتام ہونے والے سال کے لیے
260,800,112	-	-	-	260,800,112	-	-	-	-	-	-	-	مال کی مجموعی باقی ماندہ
4,902,162	-	4,902,162	-	-	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
44,962,441	-	-	44,962,441	-	-	-	-	-	-	-	-	دیکھنا باقی ماندہ
310,664,715	-	4,902,162	44,962,441	260,800,112	-	-	-	-	-	-	-	سرپلائی کیلکولیٹڈ پر غیر منقولہ اثاثہ
(10,000)	-	-	-	(10,000)	-	-	-	-	-	-	-	سروس کے ذریعہ فراہم شدہ اثاثہ
(261,890,112)	-	-	(261,890,112)	-	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
(261,900,112)	-	-	(261,900,112)	-	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
-	-	-	-	1,100,000	-	-	-	-	-	(1,100,000)	-	مال کی باقی ماندہ
(4,344,622)	-	-	(4,344,622)	-	-	-	-	-	-	(11,100,000)	-	ریزرو بینک پاکستان کے تحت فراہم شدہ اثاثہ
(4,344,622)	-	-	(4,344,622)	1,100,000	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
636,949,099	25,978,404	125,361,019	309,565,438	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,644,238	100,000	30 جنوری 2012 کو اختتام ہونے والے سال کے لیے
233,782,029	-	-	-	233,782,025	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
22,267,711	-	22,267,711	-	-	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
(66,996,455)	-	-	(66,996,455)	-	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
189,053,285	-	22,267,711	(66,996,455)	233,782,025	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
(10,000)	-	-	-	(10,000)	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
(233,772,029)	-	-	(233,772,029)	-	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
(233,782,029)	-	-	(233,782,029)	-	-	-	-	-	-	-	-	مال کی باقی ماندہ
592,220,355	25,978,404	147,628,730	242,568,983	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,644,238	100,000	30 جنوری 2013 کو اختتام ہونے والے سال کے لیے

محمد اسحاق
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

فہیمہ اختر
ڈپٹی گورنر

ایمن احمد
گورنر

بینک دولت پاکستان
نقد کی آمد و رفت کا غیر مجموعی گوشوارہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2012ء	2013ء	نوٹ
(روپے '000 میں)		
255,268,546	229,150,582	41
(59,871)	(26,169)	آپریٹنگ سرگرمیوں سے نقد کی آمد و رفت
(712)	(651)	سال کا منافع، غیر نقد اجزاء سے قبل
(49,238,312)	(85,888,787)	اثاثوں میں (اضافہ) / کمی
(440,024,845)	(516,524,204)	زرمبادلہ کے ذخائر جو نقد اور نقد کے مساویوں میں شامل نہیں
45,145,951	5,247,883	کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والے ریزرو کی قسط
(413,988)	(532,417)	بازرخواست کی شرط پر خریدے گئے تمسکات
2,382,749	746,863	سرمایہ کاریاں
(442,209,028)	(596,977,482)	قرضے، ایڈوانسز، ہنڈیاں اور کمرشل وثیقہ جات
(186,940,482)	(367,826,900)	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے اور بھارت و بنگلہ دیش کی حکومت کے ذمے بیلنس دیگر اثاثے
177,128,901	264,398,915	واجبات میں (اضافہ) / کمی
(192,613)	16,380	جاری کردہ بینک نوٹ
(81,455,990)	(8,627,651)	قابل ادائیگی بلز
12,240,388	(12,240,388)	حکومتوں کے جاری کھاتے
-	81,614,727	باز خریداری کی شرط پر فروخت کیے گئے تمسکات
46,745,528	79,475,334	دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی
(35,627,822)	2,658,724	مالی اداروں و بینکوں کی امانتیں
(76,579,035)	(224,955,856)	دیگر امانتیں و کھاتے
4,775,504	(3,895,885)	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
7,851	7,209	دیگر واجبات
47,042,712	178,451,509	وقف فنڈ / سرمایہ گرانٹ دیہی مالیات ریسورس سینٹر
(139,897,770)	(189,375,391)	آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال شدہ خالص نقد

(6,695,854)	(8,200,650)
96,751	58,937
15,697,821	16,480,789
(335,749)	(391,127)
28,998	11,626
8,791,967	7,959,575

سرمایہ کاریوں سے نقد کی آمدورفت
رہنما زمین کے فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی مع معاوضہ ادائیگی
سرمایہ کاریوں کو خارج کرنے سے آمدنی
حاصل شدہ منافع منقسمہ
معیین سرمایہ اخراجات
املاک و آلات کو خارج کرنے سے حاصل ہونے والی رقم
سرمایہ کاری کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی نقد رقم

(204,000,000)	(219,999,994)
(10,000)	(10,000)
(204,010,000)	(220,009,994)

مالکاری سرگرمیوں سے نقد کی آمدورفت
وفاقی حکومت کو ادا کردہ فاضل منافع
اداشدہ منافع منقسمہ
مالکاری کی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص نقد رقم

(335,115,803)	(401,425,810)
1,467,827,734	1,132,711,931
1,132,711,931	731,286,121

سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقم میں (کی)/اضافہ
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی
سال کے آخر میں نقد اور نقد کے مساوی
منسلک نوٹس 149 ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

42

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقادر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹس اور حصہ
30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 گروپ مشتمل ہے:

1.1.1 بینک دولت پاکستان، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے مالیاتی نمائندے کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہو سکتی ہیں:

- زری پالیسی کی تشکیل اور نفاذ
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے مالی سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین الینک چھتائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو مناسب طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ہدایت پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.1.2 بینک کے ذیلی اداروں اور ان کی متعلقہ سرگرمیوں کو ذیل میں دیا گیا ہے:

(الف) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن۔ مکمل ملکیت میں چلنے والا ادارہ
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کے تحت پاکستان میں قائم کیا گیا تھا اور اس نے اپنی سرگرمیاں 2 جنوری 2002ء سے شروع کی تھیں۔ یہ اسٹیٹ بینک کی طرف سے بعض لازمی اور انتظامی فرائض اور سرگرمیاں انجام دیتا ہے، جو بینک کی جانب سے آرڈیننس کی دفعات کے تحت منتقل یا سپرد کی گئی ہوں۔

(ب) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ۔ مکمل ملکیت میں ذیلی ادارہ
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (دی انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت انکارپوریٹ کیا گیا تھا، گارنٹی کی جانب سے بطور کمپنی لمیٹڈ۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری و مالیات اور منسلک شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کر رہا ہے۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندر بیکر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 غیر مجموعی مالی گوشوارے (مالی گوشوارے) پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو بینک کی فنکشنل اور پریزنٹیشن کرنسی ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

یہ مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) کی شرائط اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور ہیلنسز سے متعلق پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری سے بالترتیب نوٹ نمبر 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کی گئی ہیں، کی شقوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے ذریعے حاصل اختیار کے تحت مرکزی بورڈ نے آئی اے ایس 1 تا آئی اے ایس 38 کی منظوری دی ہے۔ جہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقیں آئی اے ایس کی شقوں سے مختلف ہیں وہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔

ذیلی ادارے ایسے ادارے ہوتے ہیں جو بینک کے زیر انتظام ہیں۔ کنٹرول اس وقت ہوتا ہے جب بینک کو کسی ایک ادارے کی مالی اور آپریشننگ پالیسیوں کا نظم و نسق چلانے کا اختیار ہو، تاکہ اس کی سرگرمیوں سے استفادہ کیا جاسکے۔ ذیلی اداروں کے مالی گوشواروں میں اس تاریخ سے مجموعی مالی گوشوارے شامل ہوتے ہیں جس سے کنٹرول شروع ہوتا ہے اور اس تاریخ تک جہاں کنٹرول ختم ہو جائے۔

جامع مالی گوشواروں میں اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مالی گوشواروں کو مجموعی طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ذیلی اداروں کے مالی گوشواروں کو سطر بہ سطر بنیادوں پر جامعیت دی گئی ہے۔

گروپ کے اندر تمام اہم بقایا رقوم اور لین دین کو ختم کر دیا گیا ہے۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مجموعی مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زرمبادلہ کے ذخائر، آئی ایم ایف کے اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس، بعض سرمایہ کاریاں اور بعض املاک و آلات، جن کا حوالہ متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں۔ اور اس میں اسٹاف کے بعض ریٹائرمنٹ فوائد کو واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر پر لیا گیا ہے۔

3.2 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

یہ مجموعی مالی گوشوارے بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق تیار کیے جاتے ہیں جس کے لیے ایسے تخمینے لگانے اور مفروضات قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثہ جات و واجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں شناخت کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں شناخت کی جاتی ہے اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ بینک کے مرکزی بینک کی جانب سے منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے اطلاق کے دوران مینجمنٹ کی جانب سے کیے گئے، اور تخمینے جو اثاثوں کی رقوم کو شامل کرنے میں اہم مبالغہ کی متعلق خاصا خطرہ بن سکتے ہوں، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

3.2.1 قرضوں اور ایڈوانسز پر تمویں

بینک قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے جائزے اور ضرورت پڑنے پر تمویں کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزدان کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیتا رہتا ہے۔ مطلوبہ شرائط پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے بینک کھاتے کی ادائیگیوں کی صورتحال، قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ قرض گیروں کے توقعات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں

تموین کی رقم میں مطابقت ضروری ہو جاتی ہے۔

3.2.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ

دستیاب برائے فروخت کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی ضرر رسانی کا تعین گروپ اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب قدر میں خاصے اور طویل عرصے تک اس کی لاگت کے مقابلے میں کمی کا رجحان جاری رہے۔ اس میں خاصی اور طویل عرصے تک کمی کا تعین کرنے کے لیے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ فیصلہ کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ اس وسیعہ کی قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، امپیرمنٹ اس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب سرمایہ کاری مالی صحت، صنعت و شعبہ جاتی کارکردگی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کی شہادت موجود ہو۔

3.2.3 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

گروپ غیر ماخوذ یا مالی اثاثوں کی درجہ بندی معینہ یا قابل تعین ادائیگیوں اور معینہ عرصیت کی درجہ بندی بطور محفوظ تا عرصیت سے کرتا ہے۔ یہ فیصلہ کرتے وقت گروپ کسی وسیعہ کو اس کی عرصیت تک محفوظ کرنے کے ارادے اور اہلیت کا تخمینہ لگاتا ہے۔

3.2.4 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے بیان کردہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر کا لے کے بارے میں اہم بیمہ مفروضات کو مالی حسابات کے نوٹ 40.2.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

3.2.5 املاک اور آلات کی بقیہ مدت اور بقیہ قدر

املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ مینجمنٹ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

3.3 آئی اے ایس 1، مالی گوشواروں کی پیش کاری (موثر تاریخ یکم جولائی 2012ء)۔ ان ترامیم کے نتیجے میں رونما ہونے والی اہم تبدیلی دیگر جامع آمدنی (اوسی آئی) میں پیش کردہ گروپ کے اجزائے اداروں کے لیے ایک تقاضا ہے، ان بنیادوں پر کہ آیا انہیں فوری طور پر نفع و نقصان کھاتے میں ممکنہ طور پر شامل کیا جاسکتا ہے (دوبارہ درجہ بندی کی مطابقت)۔ اس تبدیلی کے اثر کو جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے میں ظاہر کیا گیا ہے۔

بعض دیگر نئے معیارات اور تشریحات ہیں جنہیں شائع کیا گیا ہے اور یہ یکم جولائی 2012ء پر یا اس کے بعد کی اکاؤنٹنگ مدت کے لیے لازمی ہیں لیکن انہیں متعلقہ نہیں سمجھا جاتا یا جن کا گروپ کے آپریشنز پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا اور اس لیے ان کی تفصیلات کو ان مالی گوشواروں میں نہیں دیا گیا۔

3.4 نئی اور ترمیمی معیارات اور تشریحات جو ابھی تک موثر نہیں

ذیل میں دی گئی منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات میں نئی ترامیم کو شائع کیا گیا ہے اور وہ یکم جولائی 2013ء سے یا اس کے بعد شروع ہونے والی گروپ کی اکاؤنٹنگ مدت کے لیے لازمی ہیں۔

آئی اے ایس 19، ملازمین کے فوائد میں جون 2011ء میں ترمیم کی گئی جس کا اطلاق یکم جنوری 2013ء پر یا اس کے بعد شروع ہونے والی مدت پر ہوگا۔ اس ترمیم کے نتیجے میں ذیل میں دی گئی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں:-

آئی اے ایس 19، ملازمین کے فوائد میں جون 2011ء میں ترمیم کی گئی جس کا اطلاق یکم جنوری 2013ء پر یا اس کے بعد کی مدت پر ہوگا۔ اس ترمیم کا نتیجہ ذیل میں دی گئی تبدیلیوں

کی صورت میں نکلا ہے۔ کوریڈور طرز فکر کو ختم کر دیا گیا اور بیمہ میں نفع و نقصانات کو دیگر جامع آمدنی میں شناخت کیا گیا ہے، جب وہ کیے جائیں: ماضی میں خدمت کی تمام لاگتوں کو فوری طور پر؛ اور سودی لاگت میں تبدیلی، منصوبہ جاتی اثاثوں پر متوقع منافع خالص سودی آمدنی کی رقم کے ساتھ جسے خالص واضح فائدے کے واجبہ / اثاثے کے ڈسکاؤنٹ ریٹ پر اطلاق کر کے اخذ کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2013ء کو گروپ نے 27,791 ملین روپے کے بیمہ نقصانات کو شناخت کیا ہے۔ تبدیلی کے بعد تمام بیمہ فوائد / نقصانات کو جامع آمدنی کے جامع گوشوارے میں شناخت کیا جائے گا۔

بعض دیگر نئے اور ترمیمی معیارات اور تشریحات ہیں جو کہ یکم جولائی 2013ء پر یا اس کے بعد شروع ہونے والی گروپ کی اکاؤنٹنگ مدتوں کے لیے لازمی ہیں لیکن انہیں متعلق نہیں سمجھا جاتا یا ان کا گروپ کے آپریشنز پر کوئی نمایاں اثر نہیں پڑا اور اس لیے ان کی تفصیلات کو ان جامع مالی گوشواروں میں نہیں دیا گیا۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں جو اکاؤنٹنگ پالیسیاں اختیار کی گئی ہیں وہ ان کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جن پر 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالی گوشواروں کی تیاری میں عمل کیا گیا ہے، علاوہ ان تبدیلیوں کے جنہیں مالی گوشوارے کے نوٹ نمبر 4.1.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

4.1.1 سال کے دوران، گروپ نے اپنی اسٹریٹجک فہرستی سرمایہ کاریوں کی فوری پیمائش کے متعلق اپنی پالیسی تبدیل کی ہے۔ یہ سرمایہ کاریاں ابتدائی شناخت کے بعد اب عرفی مالیت پر دوبارہ شناخت کی جارہی ہیں۔ اس سے قبل، ان سرمایہ کاریوں کو لاگت پر لیا جاتا تھا۔ پالیسی میں تبدیلی گروپ کی پالیسی کو بین الاقوامی مالی رپورٹنگ معیارات (آئی ایف آر ایس) میں دیے گئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کی گئی۔ قدر میں غیر حاصل شدہ اضافہ / کی سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیمائش کے نتیجے میں پیدا ہونے والے، کو 'سرمایہ کاریوں' کی دوبارہ پیمائش پر 'قرمیں غیر حاصل شدہ اضافے' کی کمی کرڈٹ / ڈیبٹ کر دیا جاتا ہے اور اسے جامع آمدنی کے جامع گوشوارے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ قدر میں اضافے / کمی کو ایسی سرمایہ کاریوں کے اخراج پر نفع و نقصان کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

اکاؤنٹنگ پالیسی میں مذکورہ تبدیلی کو ماضی کے لحاظ سے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ معیار (آئی اے ایس) 8 کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا گیا ہے۔ 'اکاؤنٹنگ پالیسیاں، اکاؤنٹنگ تخمینے اور اغلاط اور تقابلی اعداد و شمار کو دوبارہ بیان کیا گیا ہے۔ رواں سال اور اس سے پہلے کے سال کے مالی گوشواروں پر اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کے اثر کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2011ء	2012ء	2013ء
	(روپے '000 میں)	

جامع بیلنس شیٹ پراثر

120,458,857	125,361,019	147,628,730
120,458,857	125,361,019	147,628,730

دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں میں اضافہ

سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیمائش پر غیر حاصل شدہ اضافہ قدر کی شناخت

جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے پراثر

120,458,857	4,902,162	22,267,711
-------------	-----------	------------

سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیمائش پر غیر حاصل شدہ اضافہ قدر کی شناخت

رواں یا گذشتہ برسوں کے لیے مجموعی نفع و نقصان کھاتے اور مجموعی نقد بہاؤ کے گوشوارے پر اس تبدیلی کا کوئی اثر نہیں پڑا

4.2 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت لیگل ٹینڈر کے طور پر جاری کیے جانے والے بینک نوٹوں کے حوالے سے گروپ کی ذمہ داری عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور گروپ کے شعبہ اجراء کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع و نقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ گروپ کے پاس موجود غیر اجراء شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجراء شدہ سکے شعبہ اجراء کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

4.3 سرمایہ کاریاں

گروپ کی وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہے۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد بینک اپنی سرمایہ کاریوں کی جانچ اور تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتا ہے:

محفوظ برائے تجارت

یہ تمسکات یا تو بازار کی قیمت میں قلیل مدتی تغیر، شرح سود میں اتار چڑھاؤ، ڈیلرز مارجن سے منافع کے لیے حاصل کی جاتی ہیں یا پھر اس جزدان میں شامل ہوتی ہیں جس میں قلیل مدتی منافع کا سلسلہ ہو۔ یہ وثیقہ بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فائدے اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

محفوظ برائے تجارت کی مد میں تمام سرمایہ کاریوں کی خرید و فروخت کو، جس میں کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر (’باضابطہ خرید و فروخت‘) مخصوص مدت کے اندر حوالگی ضروری ہو، تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

محفوظ تا عرصیت

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں گروپ عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے، علاوہ قرضے اور وصولیاں۔ یہ تمسکات بالاقساط لاگت پر ہوتے ہیں جس میں سے امپیرمنٹ نقصانات ہوں تو نکال دیے جاتے ہیں اور پریم اور ریڈیگرڈس کاؤنٹس کا حساب سودی طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

تمام باضابطہ خرید و فروخت کو تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر گروپ سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

اگر کسی مالی اثاثے کی مالیت اس کی تخمین شدہ قابل حصول مالیت سے زیادہ ہو تو وہ امپیرمنٹ کا شکار کہلاتا ہے۔ بالاقساط لاگت پر اثاثے کا امپیرمنٹ نقصان وہ فرق ہوتا ہے جو اثاثے کی موجودہ مالیت اور آئندہ متوقع نقد کی موجودہ قیمت (جو وثیقہ کی اصل مؤثر شرح سود کے حساب سے گھٹائی جائے) کے درمیان ہو۔ امپیرمنٹ کے نقصان کی رقم کو نفع و نقصان کے کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جو گروپ کی جانب سے براہ راست مقروض کو رقم کی فراہمی سے وجود میں آتے ہیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ اثاثے بالاقساط لاگت اور پریمیم پر رہتے ہیں اور شرح سود کے طریقے سے ڈسکاؤنٹس کا حساب کیا جاتا ہے۔

قرض گیروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کو شناخت کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو امپیرمنٹ کی متعلقہ تموین کے تحت اسے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ بعد میں ہونے والی وصولیاں نفع و نقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جاتی ہیں۔

اگر شواہد ہوں کہ بینک قرضوں کی اصل شرائط کے مطابق تمام رقم واپس نہیں لے سکے گا تو امپیرمنٹ کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔ تموین کی مالیت موجودہ رقم اور ضمانتوں سے حاصل ہونے والی رقم، جو قرضوں کی اصل مؤثر شرح سود کے لحاظ سے گھٹائی جائے، کے درمیان فرق ہے۔

دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ تمسکات ہیں جو مندرجہ بالا تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوا اہم سرمایہ کاریوں کے بشمول نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی سرمایہ کاریاں اور ان تمسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی۔ مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو۔ اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا نفع و نقصان کھاتے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ دستیاب برائے فروخت اثاثوں کو اس وقت امپیرمنٹ سمجھا جاتا ہے جب اس کی مناسب مالیت میں خاصی یا طویل عرصہ تک کمی ہوتی رہے۔

محفوظ برائے تجارت اور دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ تاریخ پر ان کی بولی کی قیمت ہے۔

عدم شناخت

محفوظ برائے تجارت یا دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کو بینک اس تاریخ کو عدم شناخت کرتا ہے جب وہ خطرات اور فوائد منتقل کرتا ہے۔ محفوظ تا عرصیت تمسکات اس دن عدم شناخت کی جاتی ہیں جب بینک انہیں منتقل کرتا ہے۔ محفوظ برائے تجارت، محفوظ تا عرصیت اور دستیاب برائے فروخت تمسکات کی عدم شناخت پر ہونے والے نقصانات اور فوائد نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

4.4 ماخوذ مالی وثیقہ جات

گروپ ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈز، فیوچرز اور زرمبادلہ کے تبدلات شامل ہیں۔ ماخوذیات ابتدا میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ مستقبلات کو نوٹ 31.2 میں وعدے کے زمرے میں دکھایا گیا ہے۔ ماخوذیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات میعاد کی تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.5 ضمانتی قرضہ جات

4.5.1

جو تمسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر بیچی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور ”باز خریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تمسکات“ کی مد

میں واجبات کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوسری جانب دوبارہ فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تسکات بیلنس شیٹ پر شناخت نہیں کی جاتی ہیں اور ”باز فروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تسکات“ کی مد میں اثاثے کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق اور دوبارہ فروخت کے سودوں میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعاد تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کے کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔ باز خریداری اور یورس بعض خریداری کے سودوں کو لین دین کی ایسی قدر پر رپورٹ کیا جاتا ہے جن میں کوئی بھی واجب الوصول خرچ / آمدنی شامل ہوتی ہے۔

4.5.2 کرنی تبدیل کے دو طرفہ سمجھوتے

ہم منصب مرکزی بینکوں کے ساتھ کرنی تبدیل کے دو طرفہ سمجھوتوں میں ایک معین شرح مبادلہ پر پاکستانی روپے کے مقابلے میں ہم منصب مرکزی بینکوں کی مقامی کرنسیوں کی خریداری / فروخت اور دوبارہ خریداری / دوبارہ فروخت کو درج کیا جاتا ہے۔ ہم منصب کی جانب سے اگر کوئی رقم نکالی گئی تو اسے نوٹ 31 میں وعدوں میں رپورٹ کیا جائے گا۔ سمجھوتے کے تحت بینک / ہم منصب بینک کی جانب سے اصل سہولت کے استعمال کو بینک کی قرض گیری / قرض گاری کی کتابوں میں طے شدہ نرخوں پر سود چارج / کمایا جاتا ہے اور اسے تیاری کے وقت اصل استعمال کی تاریخ سے وقت تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں لے جایا جاتا ہے۔

4.6 سونے کے ذخائر

سونے کے ذخائر، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ ذخائر، معیاری سونے کی ازسرنو جانچی گئی قدروں پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جرنل ریگولیشنز کی شقوں کے مطابق ظاہر کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ”سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافہ“ کے کھاتے میں ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی ڈسپوزل پر حاصل ہونے والا اضافہ نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

سونے کو ابتدائی شناخت کے بعد دستیاب نرخوں پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ اس کی ابتدائی پیمائش کے بعد اسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جرنل ریگولیشنز نمبر 42 (vi) کے تحت سال کے کام کرنے کے آخری دن پر لندن بولین مارکیٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے طے کردہ مارکیٹ کی بندش کے نرخوں پر لیا جاتا ہے۔ اضافہ یا کمی اگر کوئی ہو تو، باز قدر پیمائی کو سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافے کے زمرے کے تحت ایکویٹی میں شامل کیا جاتا ہے۔ سونے کے اخراج پر قدر میں اضافہ / کمی کو نفع و نقصان کھاتے میں لے جایا جاتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ / کمی کو ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے کی تبدیلیوں میں شناخت نہیں کیا جاتا، ان اثاثوں کی بینک کو منتقلی حکومت پاکستان اور بھارت کے درمیان حتمی سمجھوتے سے مشروط ہے۔ اس کے بجائے انہیں دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے بطور تمویں دیگر واجبات میں شامل کیا جاتا ہے۔

4.7 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی گھسائی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 16.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور فرسودگی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقوم میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ وہ کمی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کمی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبارہ جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.8 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قلمزد کر کے قابل وصولی مالیت پر لایا جاتا ہے۔

4.9 امپیرمنٹ

گروپ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے بینک میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم کا تخمینہ مستقبل میں ایسی رقوم کی تخمین شدہ آمدورفت کی مناسب مالیت پر لگایا جاتا ہے جن کی ڈسکاؤنٹنگ اثاثے کی اصل شرح سود پر کی جاتی ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے، سوائے دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کے امپیرمنٹ نقصان کے، جسے دوبارہ جانچ کے متعلقہ فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔ خراب اور ناقابل وصولی بیلنسز کو کھاتوں میں سے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ کے لیے تمویں پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کر کے موجودہ درست ترین تخمینے دکھائے جاتے ہیں۔ تمویں میں تبدیلیوں کو نفع و نقصان کھاتے میں بطور آمدنی / خرچ شناخت کیا جاتا ہے۔

اگر اس کے بعد کی مدت میں امپیرمنٹ کے نقصان میں کمی آتی ہے اور اسے امپیرمنٹ کی شناخت کے بعد ہونے والی پیش رفت کی حیثیت سے درج کیا جاسکتا ہے تو سابقہ امپیرمنٹ نقصان معکوس کر دیا جائے گا۔ امپیرمنٹ میں کسی بھی قسم کے استرداد کو آمدنی گوشوارے (علاوہ دوبارہ قدر پیمائی کیے جانے والے غیر مالی اثاثہ جات) کو اس حد تک لیا جاتا ہے کہ اثاثے کی درج کی جانے والی رقم استرداد کی تاریخ پر اس کی بے باقی کی لاگت سے متجاوز نہ ہو۔ باز قدر پیمائی شدہ غیر مالی اثاثوں کے امپیرمنٹ میں استرداد کی صورت میں اثاثے کی درج رقم بڑھ کر نظر ثانی شدہ قابل وصولی رقم تک پہنچ جائے گی لیکن یہ اس رقم کی حد تک محدود رہے گی جسے کسی بھی امپیرمنٹ کی غیر موجودگی میں متعین کیا جاتا ہے۔

4.10 مع معاوضہ غیر حاضری

گروپ ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں ایکچوئیریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تمویں کرتا ہے۔ ان واجبات کا تخمینہ منصوبہ بند اکائی کریڈٹ طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

4.11 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

بینک اور کارپوریشن مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتے ہیں:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرائی اسکیم)، ان ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرائی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ 2007ء میں بینک نے جنرل پراویڈنٹ فنڈ کے دائرے میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے مؤثر ہونے والی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اسکیم کے تحت آجرو ملازم دونوں تسلیک شدہ تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کو بینک میں آنے والے ملازمین بھی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم ہے جو 1975ء کے بعد آنے والے تمام اور 1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت تسلیکی تنخواہ کے 5 فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بنی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرائی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بنی فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اور کنٹری بیوٹری گریجویٹ اسکیم (نئی اسکیم) جو یکم جون 2007ء سے بینک نے متعارف کرائی اور تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرائی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم، ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور ای جی ایف متعارف کرائے جانے سے قبل اسٹیٹ بینک میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اسکیم یکم جون 2007ء سے نافذ العمل ہے۔
- ایک غیر فنڈ بنی فٹ وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فٹ اسکیم۔

کنٹری بیوٹن پراویڈنٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت شناخت کیا جاتا ہے جب یہ رقم ادا کی جاتی ہیں۔

ایکچوئیریل سفارشات پر مبنی بنی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے گروپ سالانہ تموین رکھتی ہے۔ ایکچوئیریل جانچ ”پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے“ سے کی جاتی ہے۔ غیر شناخت شدہ ایکچوئیریل فوائد اور نقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کار پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں سب سے حالیہ قدریمائی 30 جون 2011ء تک کی گئی ہے۔ سال کے اوائل میں غیر حاصل شدہ ایکچوئیریل کو ملازمین کی کام کے حوالے سے باقی زندگی کی اوسط کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بنی فٹس مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.12 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4.13 محاصل کی شناخت

- ڈسکاؤنٹ رسورس مارک اپ اور یا قرضے اور سرمایہ کاریاں میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں بیلنسز پر آمدنی، ہشتہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب گروپ کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تمسکات کی ڈسپوزل پر فوائد نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- تعلیم و تربیت کی فیس کو متعلقہ کورسز کی تکمیل پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- ہوٹل کی آمدنی کو کارکردگی خدمات میں شناخت کیا جاتا ہے۔

4.14 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت گروپ مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع و نقصان کا حصہ واجب الوصول کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

4.15 ٹیکسیشن

بینک کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ علاوہ ازیں، انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی کو بھی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق 92 کے تحت انکم ٹیکس سے استثنیٰ حاصل ہے۔

4.16 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد و نقصانات نفع و نقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کے بیلنسز میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.17 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسیج رسک کوریج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبدیل کرنسی کے سودے واجب الوصول کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

جامع مالی گوشواروں کے نوٹ 31.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈ زر مبادلہ کے کنٹریکٹس کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات و وعدے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

4.17 آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز کا ریکارڈ بینک کے مرکزی بینک کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس لین دین اور بیلنسز کے اندراج کے بارے میں گروپ کی پالیسیوں کا خلاصہ یہ ہے:

- گروپ آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق کو حکومت کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) مجموعی طور پر مختص کرنے کو غیر اقامتی واجبات کے جز میں درج کیا جاتا ہے اور اسے متعلقہ تاریخ کی بیلنس شیٹ پر ایس ڈی آر کے لیے اختتامی شرح مبادلہ کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کی منتقلی کو نفع و نقصان کھاتے میں دیا جاتا ہے۔
- وعدے کی رقم نفع و نقصان کھاتے سے آئی ایم ایف کی جانب سے فنڈ کے وعدے کی تاریخ سے چارج کی جاتی ہے۔
- سروس چارج کو آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام دیگر آمدنی اور چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں جن میں سے کچھ کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- خالص مجموعی اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز، اور
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر آمدنی۔

4.18 تموین

تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب بینک ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

4.19 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، زرمبادلہ کے ذخائر، زرمبادلہ کی نشان زد بقایا رقوم، ایس ڈی آر، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

4.20 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات وہ واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب گروپ وثیقہ کی معاہداتی شقوق میں فریق بن جاتا ہے۔ جب گروپ کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھودیتا ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتا ہے یا جب گروپ مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات و فوائد کو خاطر خواہ حد تک منتقل کر دیتا ہے۔ جب کوئی واجبہ ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو گروپ اسے عدم شناخت کرتا ہے۔

فی الوقت مالی اثاثہ جات وہ واجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر درج ہونے والے وثیقوں میں بیرونی کرنسی کے ذخائر و بیلنسز، سرمایہ کاریاں، قرضے و ایڈوانسز قابل ادائیگی بلز، بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، باز خریداری اور معکوس لین دین کے بیلنسز، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف کے بیلنسز، دیگر مانتی کھاتے اور واجبات۔ شناخت اور جانچ کے طریقہ ہر مالی وثیقہ سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

4.21 اسٹیشری اور استعمال کی دیگر اشیا

اسٹیشری اور استعمال کی دیگر اشیا کی قدر پست لاگت اور خالص قابل وصول قدر پر کی جاتی ہے۔ لاگت میں خریداریوں کی لاگت اور دیگر لاگتیں شامل ہیں جو ان اشیا کو ان کے موجودہ مقام و حالت تک لانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اشیا کی متبادل لاگت کو خالص قابل وصول قدر کی پیمائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسی اشیا کے لیے تموین مہیا کی جاتی ہے جنہیں ایک مقررہ مدت میں استعمال نہیں کیا جانا۔

4.22 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصول

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصول کو کسی ناقابل جمع رقم کے لیے اس انوائس کی رقم علاوہ الاؤنس پر درج کیا جاتا ہے۔ معلوم خراب قرضے شناخت ہونے پر قلمزد کر دیے جاتے ہیں۔

4.23 تجارت و دیگر قابل ادائیگی

تجارت و دیگر قابل ادائیگی رقم کے واجبات کو بالاقساط لاگت پر شمار کیا جاتا ہے جو زیر غور مناسب مالیت ہے جسے موصول ہونے والی اشیا و خدمات پر مستقبل میں ادا کیا جانا ہے، خواہ ان کا بل انسٹی ٹیوٹ کو دیا گیا یا نہیں۔

4.24 تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب گروپ کو کوئی شناخت شدہ رقم کو چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبہ کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

2012 ء	2013 ء	خالص مواد ڈرائے اؤٹس میں	5- بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
(روپے '000' میں)			نوٹ
267,969,374	313,077,419	2,071,492	ابتدائی بیلنس
145,604	15,875	134	سال کے دوران اضافہ
44,962,441	(66,996,455)		30 باز قدر پیمائی کے باعث قدر میں اضافہ / کمی
313,077,419	246,096,839	2,071,626	19.1

2012 ء	2013 ء	نوٹ	6- مقامی کرنسی۔ سکے
(روپے '000' میں)			
160,156	143,300		شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹس
1,814,196	924,997	6.1 & 19.1	شعبہ اجراء کے اثاثے کے طور پر رکھے گئے سکے
1,974,352	1,068,297		
(160,156)	(143,300)	19	منہا: شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ
1,814,196	924,997		

6.1 جیسا کہ نوٹ 4.2 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلنس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود غیر جاری شدہ سکوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے (نوٹ نمبر 19.1 کا حوالہ بھی دیا گیا ہے)۔

نوٹ	2013 ء	2012 ء	7- زرمبادلہ کے ذخائر
			(روپے '000' میں)
7.1	389,279,223	289,055,261	سرمایہ کاریاں
7.3 اور 7.4	124,320,174	455,947,533	امانت کھاتے
7.2	45,975,224	96,830,826	جاری کھاتے
7.5	80,295,659	197,465,169	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے ہتھکات
7.7	2,311,274	(3,839,654)	ماخوذ یا قی مالی آلات پر غیر حاصل شدہ اضافہ / (نقصان)
	642,181,554	1,035,459,135	

زرمبادلہ کے مندرجہ بالا ذخائر کو ذیل کے مطابق تخیل میں دیا گیا ہے:

19.1	92,827,744	360,180,828	شعبہ اجرا
	549,353,810	675,278,307	شعبہ بینکاری
	642,181,554	1,035,459,135	

7.1 سرمایہ کاریاں

7.4	284,636,358	288,832,726	محفوظ برائے تجارت
7.6	104,421,331	-	محفوظ تا عرصیت
7.2	221,534	222,535	دستیاب برائے فروخت
	389,279,223	289,055,261	

7.2 ان میں حکومت ہند سے قابل وصولی رقم شامل ہیں۔ ان اثاثوں کا حصول حکومت پاکستان اور حکومت ہند کے درمیان تصفیے پر منحصر ہے۔

2013 ء 2012 ء

(روپے '000' میں)

221,534	222,535	سرمایہ کاریاں۔ دستیاب برائے فروخت
1,934	1,942	جاری کھاتے
223,468	224,477	

7.3 کرنٹ اور ڈپازٹ اکاؤنٹس کے بیلنس میں مختلف شرحوں کے سود شامل ہیں جن کی حدود 0.11 فیصد تا 3.12 فیصد (2012: 0.12 فیصد تا 4.54 فیصد) سالانہ تک ہے۔

7.4 ان میں ذیل میں کئی گئی سرمایہ کاریاں شامل ہیں:

• معروف فنڈ منیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ فنڈ منیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کسٹوڈین کے ذریعے کی جارہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 2,366.04 ملین امریکی ڈالر (2012ء: 2,565.58 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے۔

• قلیل مدتی سرمایہ کاری فنڈز۔ ان سرمایہ کاریوں کی منڈی قدر 490 ملین امریکی ڈالر (2012ء: 490 ملین ڈالر) تھی۔

7.5 یہ باز خریداری کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری اور مارک اپ کو ظاہر کرتے ہیں جو امریکی ڈالر میں 0.10 فیصد اور یکم جولائی 2013ء تک کی عرصیت ہے (2012: 0.12 فیصد اور عرصیت 2 جولائی 2012ء)۔

7.6 یہ کسی غیر ملک کی یافت کے حامل ریاستی بانڈز اور ٹریژری بلز میں سرمایہ کاریوں کو ظاہر کرتا ہے جو 2.62 فیصد تا 5.70 فیصد سالانہ کے درمیان ہے اور جس کی عرصیت 16 جولائی 2013ء تا 04 جون 2014ء ہے۔

7.7 یہ مختلف فریقوں کے ساتھ بیرونی کرنسی تبدیل، مستقبلات اور پیشگی معاہدوں پر غیر حاصل شدہ اضافے / نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔

8- زرمبادلہ کے نشان زد ہیلنمز

یہ گروپ کی جانب سے زرمبادلہ کی ادائیگیوں کے لیے نشان زد بیرونی کرنسی کو ظاہر کرتا ہے۔

9- آئی ایم ایف کے اسٹیش ڈرائنگ رائٹس

اسٹیش ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آر خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2013ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آر کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

رکھے گئے ایس ڈی آر کو ذیل میں دیا گیا ہے:

نوٹ	2013 ء	2012 ء
	(روپے '000 میں)	

شعبہ اجراء کی جانب سے	19.1	7,437,650	7,146,000
شعبہ بینکاری کی جانب سے		77,808,837	84,188,177
		85,246,487	91,334,177

10- کوٹہ انتظامات کے تحت عالمی زری فنڈ سے ریڑرو کی قسط

آئی ایم ایف کی جانب سے مختص کوٹہ	154,086,949	148,440,350
کوٹہ انتظامات کے تحت واجبات	(154,069,194)	(148,423,246)
	17,755	17,104

11 باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات

یہ مختلف مالی اداروں سے باز خریداری کے سمجھوتوں پر قرض گاری کو ظاہر کرتا ہے اور اس پر مارک اپ 8.99 فیصد تا 9.20 فیصد (2011: 11.67 تا 11.77 فیصد) ہے اور ان کی عرصیت 05 جولائی 2013ء ہے (2012ء: 06 جولائی 2012ء)۔

12- سرمایہ کاریاں	نوٹ	2013 ء	2012 ء (نظر ثانی شدہ) (روپے '000' میں)	2011 ء (نظر ثانی شدہ)
بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم حکومتی تمسکات				
مارکیٹ ٹریڈری بلز (ایم آر ٹی بلز)		2,320,403,202	1,803,874,716	1,363,842,425
وفاقی حکومت کا اسکرپ		2,781,100	2,781,100	2,781,100
	121	2,323,184,302	1,806,655,816	1,366,623,525
دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں عام حصص - فہرستی - غیر فہرستی				
	122	163,192,519	140,924,808	136,022,646
		4,862,706	4,919,706	4,957,247
		168,055,225	145,844,514	140,979,893
میعادی مالکاری وثیقہ جات امانتوں کے سرٹیفکیٹ				
		84,722	127,082	169,441
		33,705	50,558	67,411
		168,173,652	146,022,154	141,216,745
		(1,006,863)	(385,971)	(445,183)
	123	167,166,789	145,636,183	140,771,562
سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تمویں				
		394,048	398,330	395,690
		2,490,745,139	1,952,690,329	1,507,790,777
سرمایہ کاری محفوظ تا عرصیت - پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز				
مذکورہ سرمایہ کاریوں کو ذیل کے مطابق رکھا گیا ہے۔ شعبہ اجراء - ایم آر ٹی بلز شعبہ بینکاری (بشمول ذیلی ادارے)				
	19.1	1,688,902,225	1,088,514,072	916,804,517
		801,842,914	864,176,257	590,986,260
		2,490,745,139	1,952,690,329	1,507,790,777

12.1 حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں

یہ حکومت کی ضمانت یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے:

2012ء	2013ء	
11.63 تا 11.94	8.92 تا 11.94	مارکیٹ ٹریڈری بلز
3	3	وفاقی حکومت کا اسکرپ
		ایم آر ٹی بینر کو چھ ماہ کی مدت کے لیے تخلیق کیا جاتا ہے جبکہ وفاقی حکومت کے اسکرپس مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں۔

12.2 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 12.2.1)

نوٹ	2013ء	2012ء	2011ء	2013ء	2012ء	2011ء
				تحویل کا فیصد		
					(نظر ثانی شدہ)	(نظر ثانی شدہ)
					(روپے '000' میں)	
فہرستی						
نیشنل بینک آف پاکستان	12.2.2	75.20	75.20	75.20	60,571,550	63,766,180
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	12.2.3	19.49	19.49	19.49	18,698,911	14,769,710
الائیڈ بینک لمیٹڈ	12.2.4	10.07	10.07	10.07	6,114,070	5,554,780
حبیب بینک لمیٹڈ	12.2.5	40.60	40.60	40.60	55,540,277	51,931,976
					140,924,808	136,022,646
وفاقی بینک برائے کوآپریٹوز		75.00	75.00	75.00	150,000	150,000
ایکوینٹی شراکتی فنڈ		0.00	0.00	65.81	-	37,540
دیگر۔ 50 فیصد کے مساوی یا کم تحویل کی سرمایہ کاریاں					4,769,706	4,769,707
					145,844,514	140,979,893
					168,055,225	

12.2.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ گروپ کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوسی ایٹس میں سرمایہ کاریوں یا ساجھے کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

12.2.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2013ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 1,100.8 ملین روپے (2012ء: 63,766.18 ملین روپے) تھی۔

12.2.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2013ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 5,919.5 ملین روپے (2012ء: 5,919.51 ملین روپے) تھی۔

12.2.4 الائنڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2013ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 350.6 ملین روپے (2012ء: 350.6 ملین روپے) تھی۔

12.2.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2013ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 8,192.8 ملین روپے (2012ء: 8,192.88 ملین روپے) تھی۔

12.3

نوٹ	2013 ء	2012 ء
	(روپے '000' میں)	
ابتدائی بیلنس	385,971	445,183
سال کے دوران تموین	737,104	-
سال کے دوران مراجعت	(59,212)	(59,212)
سال کے دوران قلمزد	(57,000)	-
اختتامی بیلنس	1,006,863	385,971

12.3.1 یہ گروپ کی پاک لیبیا ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ میں سرمایہ کاری کے متعلق شناخت کیے گئے امپڑ منٹ نقصان کو ظاہر کرتا ہے۔

12.3.2 یہ انڈسٹریل ڈویلپمنٹ بینک آف پاکستان کے حصص میں سرمایہ کاری کو قلمزد کرنے کے متعلق تموین کو ظاہر کرتا ہے۔

13۔ قرضے، ایڈوانسز، ہنڈیاں اور کمرشل وثیقہ جات	نوٹ	2013 ء	2012 ء
		(روپے '000 میں)	
حکومتیں	13.1	18,535,338	36,097,865
سرکاری ملکیت میں / زیر انتظام مالی ادارے	13.2 اور 13.3	99,102,323	99,767,523
نجی شعبے کے مالی ادارے	13.4	205,725,901	193,631,809
		304,828,224	293,399,332
		17,844,498	16,958,746
ملازمین		341,208,060	346,455,943
مشکوٰۃ بینکنسز پر تموین	13.5	(5,350,531)	(6,409,918)
		335,857,529	340,046,025

13.1 حکومتوں کو قرضے

صوبائی حکومت - پنجاب	13.1.1	11,477,094	25,477,121
صوبائی حکومت - بلوچستان	13.1.2	5,183,244	8,183,244
صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا	13.1.3	1,875,000	2,437,500
		18,535,338	36,097,865

سال کے دوران صوبائی حکومتوں پر واجب الادا مندرجہ بالا بینکنسز پر مارک اپ کی مختلف شرحوں پر چارج کیا گیا جو 9.21 فیصد تا 11.93 فیصد (2011ء: 11.71 فیصد تا 13.654 فیصد) سالانہ۔

13.1.1 اس میں سال کے دوران حکومت پنجاب کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بینکنس شامل ہیں جن کی مالیت 50,900 ملین روپے بنتی ہے جسے کہ 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کر دیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ قرضہ 1,060 ملین روپے کی مساوی 48 اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے اور ان کی ادائیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ جنوری 2012ء اور فروری 2012ء کی دو اقساط کو پنجاب حکومت کی درخواست پر مؤخر کر دیا گیا۔ اس کے مطابق، آخری قسط کی واپسی کی تاریخ نظر ثانی کرتے ہوئے اسے یکم نومبر 2013ء کر دیا گیا۔ 30 جون 2013ء تک اس قرضے کا واجب الادا بینکنس 5,302 ملین روپے (2012ء: 18,027 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

اس رقم میں 27 مئی 2009ء کو کیے گئے سمجھوتے کے تحت پنجاب حکومت کو دی گئی برج فنانسنگ سہولت بھی شامل ہے۔ یہ قرضہ 318.75 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط پر قابل واپسی ہے جس کا آغاز یکم جولائی 2010ء سے ہوا تھا اور اس پر پچھلی سہ ماہی کی آخری نیلای کی سہ ماہی بہ وزن اوسط ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔ 30 جون 2013ء تک اس قرضے کا واجب الادا بینکنس 6,175 ملین روپے (2012ء: 7,450 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.1.2 اس میں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بینکنس شامل ہیں اور ان پر شرح سود ششماہی مارکیٹ ٹریڈری بلز کی سہ ماہی اوسط شرح کے مساوی ہے۔ سمجھوتے کے تحت یہ قرضہ 65 ماہانہ اقساط میں واپس کیا جائے گا جو کہ یکم جولائی 2009ء سے شروع ہوئی تھی۔

13.1.3 یہ 28 دسمبر 2010ء کو طے پانے والے ایک سمجھوتے کے تحت خیبر پختونخوا کی حکومت کو دیے جانے والے برج فنانسنگ قرضے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ قرضہ 187.5 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط پر قابل واپسی ہے جس کا آغاز 31 دسمبر 2011ء سے ہوا تھا اور اس پر کچھلی سہ ماہی کی آخری نیلامی کی سہ ماہی بہ وزن اوسط ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔ 30 جون 2013ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 1,875 ملین (2012ء: 2,437 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.2: حکومتی ملکیت / زیر انتظام چلنے والے مالی اداروں کے قرضے

کل	دیگر مالی ادارے		جدولی بینک	
	2013ء	2012ء	2013ء	2012ء
----- (روپے '000' میں) -----				
زرعی شعبہ (13.2.1)	50,659,855	50,659,855	-	-
صنعتی شعبہ (13.2.1 اور 13.2.3)	6,709,427	7,573,812	-	-
برآمدی شعبہ (13.2.3 اور 13.3)	13,551,435	13,222,511	3,567	3,567
مکانات کا شعبہ (13.2.2)	11,242,300	11,242,300	-	-
دیگر (13.2.3 اور 13.2.4)	16,939,306	16,939,306	-	-
	99,767,523	99,102,323	11,245,867	88,521,656
	99,102,323	11,245,867	87,856,456	

13.2.1 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2012ء: 50,174.09 ملین اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2012ء: 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی ماکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ زیڈی ٹی بی ایل کو 3,204 ملین روپے (2012: 3,204 ملین روپے) کے غیر محفوظ ماتحت قرضے کی درجہ بندی قرضوں اور ایڈوانسز میں کی گئی ہے۔ اس سارے اکتشاف کی واپسی زائد المیعا واجب الادا ہے۔ زرعی ترقیاتی بینک کی تشکیل نو جاری ہے اور ان قرضوں کی واپسی کی تفصیلی شرائط کو وقت آنے پر حتمی شکل دی جائے گی۔

13.2.2 یہ ہاؤس ہلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع و نقصان میں شراکت کی سات کریڈٹ لائنز پر دیا گیا ہے۔ 30 جون 2013ء تک تمام کریڈٹ لائنز زائد المیعا ہو چکی ہیں جس کی مالیت 11,242 ملین روپے (2012ء: 9,689 ملین روپے) کی پانچ کریڈٹ لائنز) بنتی ہے۔ ان کریڈٹ لائنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت پر حاصل کیا گیا ہے۔

13.2.3 برآمدی و صنعتی شعبے کا اکتشاف بالترتیب 1,054 ملین روپے اور صفر بیلنس (2012ء: 1,054 ملین روپے اور 20 ملین روپے) ہے جو انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بینک آف پاکستان (آئی ڈی بی پی) کو ماکاری کو ظاہر کرتا ہے۔ دیگر قرضوں میں 13,000 ملین روپے اور 340.783 ملین روپے (2012ء: 13,000 ملین روپے اور 340.78 ملین روپے) شامل ہیں جنہیں حکومتی ضمانت اور دیگر حکومتی تمسکات پر بالترتیب کیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے رواں سال میں اپنے 13 نومبر 2012ء کے آرڈر میں آئی ڈی بی پی کے تمام اثاثوں اور واجبات کو 13 نومبر 2012ء سے آئی ڈی بی پی ایل میں منتقل کر دیا ہے۔ اس کے کاروباری امور سمیت کے متعلق وفاقی کابینہ کے فیصلے کی روشنی میں بینک نے رواں سال کے دوران اس کی نو برانچوں کو بند کر دیا۔

13.2.4 مندرجہ بالا رقم میں 423 ملین روپے (2012ء: 423 ملین روپے) شامل ہیں جو سابق مشرقی پاکستان میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان مالی تصفیے سے مشروط ہے۔

13.3 ان بیلنسز میں 78.5 ملین روپے (2012ء: 78.5 ملین روپے) مالیت کے بعض کمرشل وثیقہ جات کی عربی مالیت شامل ہے جو بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان کی تحویل میں ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان مالی تصفیے سے مشروط ہے۔ ان کمرشل وثیقہ جات کو شعبہ اجراء کے اثاثوں میں شامل کیا گیا ہے۔

13.4: نجی شعبے کے مالی اداروں کو قرضے

کل	دیگر مالی ادارے				جدولی بینک		
	2012ء	2013ء	2012ء	2013ء	2012ء	2013ء	
	(روپے '000' میں)						
1,510,341	1,759,191	157,846	131,540	1,352,495	1,627,651	زرعی شعبہ	
40,468,609	39,654,452	4,651,692	4,252,409	35,816,917	35,402,043	صنعتی شعبہ	
151,627,377	164,286,776	-	-	151,627,377	164,286,776	برآمدی شعبہ	
25,482	25,482	-	-	25,482	25,482	دیگر	
193,631,809	205,725,901	4,809,538	4,383,949	188,822,271	201,341,952		

13.5 مشکوک اثاثوں پر تموین

2013ء 2012ء
(روپے '000' میں)

6,397,908	6,409,918
12,010	(1,059,387)
6,409,918	5,350,531

ابتدائی رقم
سال کے دوران مراجعت
اختتامی رقم

13.6 شرح سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کے شرح سود/مارک اپ کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2013ء 2012ء
(فیصد سالانہ)

12%0	11%0
10	10

حکومتی ملکیت / کنٹرول میں اور نجی مالی ادارے
ملازمین کے قرضے

2012 ء	2013 ء	نوٹ	14- ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثہ جات
(روپے '000' میں)			
			سونے کے ذخائر
4,346,524	5,075,827		ابتدائی رقم
729,303	(1,086,193)	30	سال کے دوران باز قدر پیمائی پر اضافہء قدر / کمی
5,075,827	3,989,634		
486,977	501,657		اسٹرلنگ تمسکات
17,047	16,970		بھارتی حکومت کی تمسکات
4,959	4,938		روپے کے سکے
5,584,810	4,513,199	14.1	
726,719	723,449	14.2	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے قائم مقام بھارتی نوٹ
6,311,529	5,236,648	19.1	

14.1 مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ مختص کیے گئے تھے۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے (نوٹ 26.2.1 بھی دیکھیں)۔

14.2 یہ اس بھارتی روپے کے مساوی پاکستانی روپے ہیں جو پاکستان میں زیر گردش تھے اور بعد میں ان کی گردش پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ختم کر دی گئی۔ ان اثاثوں کی وصولیابی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے (نوٹ 26.2.1 بھی دیکھیں)۔

2012 ء	2013 ء	نوٹ	15- بھارت اور بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم
(روپے '000' میں)			
			بھارت
39,616	39,616		نوٹوں کی طباعت کے لیے قرضہ
837	837		ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی
40,453	40,453		
			بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان)
819,924	819,924		انٹر آفس رقوم
5,937,056	6,458,161	15.1	قرضے
6,756,980	7,278,085		
6,797,433	7,318,538	15.2	

15.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کو سود پر دیے گئے قرضے ہیں۔

15.2 مندرجہ بالا رقوم کا حصول پاکستان، بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے سے مشروط ہے۔ (نوٹس 26.1 اور 26.2.1 بھی دیکھیں)۔

16 املاک و آلات

نوٹ	2013ء	2012ء
		(روپے '000 میں)
معینہ جاری اثاثے	21,835,143	23,086,639
سرمایہ جاتی جاری کام	505,907	364,254
	22,341,050	23,450,893

16.1 معینہ جاری اثاثے

2013ء							
کم جولائی 2012ء	اضافے/تخفیف	30 جون 2013ء	کم جولائی 2012ء	30 جون 2013ء	سال کی تخفیف قدر	30 جون 2013ء کو مجموعی	تخفیف قدر کی سالانہ شرح
کولاکت/ہاؤس پر پائی قدر سال کے دوران	کولاکت/ہاؤس پر پائی قدر سال کے دوران	کولاکت/ہاؤس پر پائی قدر سال کے دوران	کولاکت/ہاؤس پر پائی قدر سال کے دوران	کولاکت/ہاؤس پر پائی قدر سال کے دوران	کولاکت/ہاؤس پر پائی قدر سال کے دوران	کولاکت/ہاؤس پر پائی قدر سال کے دوران	کولاکت/ہاؤس پر پائی قدر سال کے دوران
کی رقم	کی رقم	کی رقم	کی رقم	کی رقم	کی رقم	کی رقم	کی رقم
(روپے '000 میں)	(روپے '000 میں)	(روپے '000 میں)	(روپے '000 میں)	(روپے '000 میں)	(روپے '000 میں)	(روپے '000 میں)	(روپے '000 میں)
3,791,658	-	3,791,658	-	-	-	3,791,658	-
کامل ملکیت والی زمین							
16,807,143	3,862	16,811,005	589,562	590,006	1,179,568	15,631,437	لیز پر لی گئی زمین پر
1,041,145	26,367	1,067,512	203,807	210,392	414,199	653,313	لیز پر لی گئی زمین پر
1,916,988	40,538	1,957,526	368,691	379,481	748,172	1,209,354	لیز پر لی گئی زمین پر
230,291	7,405	231,777	154,479	17,678	167,473	64,304	10
1,492,574	97,586	1,547,459	1,183,110	126,950	1,267,908	279,551	20
1,590,549	49,567	1,631,339	1,491,734	90,523	1,575,491	55,848	33.33
400,604	23,844	402,121	192,930	73,392	252,443	149,678	20
27,270,952	249,169	27,440,397	4,184,313	1,488,422	5,605,254	21,835,143	
	(79,724)			(67,481)			

2012ء							
یکم جولائی 2011ء اضافے/تخفیف	30 جون 2012ء یکم جولائی 2011ء کو	سال کی تخفیف قدر	30 جون 2012ء کو مجموعی	30 جون 2012ء کو تخفیف قدر کی سالانہ شرح	کولاگت/باز قدر پیمائی قدر سال کے دوران	کولاگت/باز قدر پیمائی قدر سال کے دوران	کولاگت/باز قدر پیمائی قدر سال کے دوران
کی رقم	کی رقم	(ہدف) مطابقت	تخفیف قدر	خالص کتابی قیمت	فیصد	فیصد	فیصد
(روپے 000' میں)							
کامل ملکیت والی زمین	3,791,658	-	-	-	3,791,658	-	-
لیز پر لی گئی زمین	16,735,802	71,341	16,807,143	-	589,562	589,562	16,217,581
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	1,019,194	21,951	1,041,145	-	203,807	203,807	837,338
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,878,950	38,038	1,916,988	-	368,691	368,691	1,548,297
فرنیچہ و دیگر سامان	232,617	7,005	239,622	145,689	18,093	154,479	75,812
دفتری ساز و سامان	1,410,967	99,815	1,492,574	1,065,068	136,068	1,183,110	309,464
ای ڈی پی آلات	1,569,523	21,733	1,590,549	1,325,277	166,976	1,491,734	98,815
گاز پائپ	371,239	72,200	400,604	148,608	70,075	192,930	207,674
	27,009,950	332,083	27,270,952	2,684,642	1,553,272	4,184,313	23,086,639
	(71,081)			(53,666)			
					65		

16.2 گذشتہ باز قدر پیمائی اقبال نانچی اینڈ کمپنی (پرائیویٹ لمیٹڈ) نے 30 جون 2011ء کو کی تھی۔

16.2.1 30 جون 2006ء کی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.511 ملین روپے کا فاضل رہا جبکہ 30 جون 2011ء کو کامل ملکیت والی زمین، لیز پر لی گئی زمین، کامل ملکیت والی زمین پر عمارات اور لیز پر لی گئی زمین پر عمارات کی دوبارہ باز قدر پیمائی کی گئی جس کے نتیجے میں 7,231.39 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ قدر کا تخمینہ آزاد فریق کی جانب سے کیا گیا۔ زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر باز قدر پیمائی نہ کی جاتی تو باز قدر پیمائی والے اثاثوں کی موجودہ قیمت یہ ہوتی :

2012 ء	2013 ء	
(روپے'000 میں)		
39,124	39,124	کامل ملکیت والی زمین
87,038	89,305	لیز پر لی گئی زمین
321,842	330,799	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
541,898	553,314	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
989,902	1,012,542	

16.3 سرمایہ جاتی جاری کام

8,016	14,641	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
309,301	402,567	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
-	181	فرنیچر و دیگر سامان
46,559	57,091	دفتری ساز و سامان
378	31,427	ای ڈی پی آلات
364,254	505,907	

17 غیر محسوس اثاثے

(روپے'000 میں)								
یکم جولائی	دوران سال	سال کے لیے	30 جون کو	30 جون کو	30 جون کو	30 جون کو	30 جون کو	
کو لاگت	اضافے	باقی	0 مجموعی بے باقی	سال کے لیے	مجموعی بے باقی	کتابی قیمت	بے باقی فیصد	
601,575	305	601,880	570,693	14,946	585,639	16,241	33.33	سافٹ ویئر 2013ء
565,048	36,527	601,575	543,553	27,140	570,693	30,882	33.33	سافٹ ویئر 2012ء

18 دیگر اثاثے	نوٹ	2013 ء	2012 ء
			(روپے '000 میں)
واجب الادا سود/مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع		4,055,326	4,817,489
دستیاب اسٹیشنری و اسٹمپس		120,404	117,963
دیگر قرضے، امانتیں اور پیٹنگی ادائیگیاں		640,791	607,323
دیگر		49,436	70,045
		<u>4,865,957</u>	<u>5,612,820</u>

19 زیر گردش بینک نوٹ	نوٹ	2013 ء	2012 ء
مجموعی جاری کردہ بینک نوٹ	19.1	2,041,504,603	1,777,122,544
شعبہ بینکاری کی تحویل میں نوٹ	6	(143,300)	(160,156)
زیر گردش نوٹ		<u>2,041,361,303</u>	<u>1,776,962,388</u>

19.1 شعبہ اجراء کے جاری کردہ بینک نوٹوں کا بیلنس شیٹ میں بطور واجبات اندراج ان کی عرفی مالیت پر کیا جاتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن (1) 26 کے مطابق شعبہ اجراء کے درج ذیل اثاثے ان واجبات کی سپورٹ کرتے ہیں:

نوٹ	2013 ء	2012 ء	(روپے '000 میں)
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	5	246,096,839	313,077,419
سکے	6	924,997	1,814,196
زرمبادلہ کے ذخائر	7	92,827,744	360,180,828
آئی ایم ایف کے اسپیڈل ڈرائنگ رائٹس	9	7,437,650	7,146,000
سرمایہ کاریاں	12	1,688,902,225	1,088,514,072
بنگلدیش (سابق مشرقی پاکستان) میں موجود کمرشل پیپرز	13.3	78,500	78,500
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	14	5,236,648	6,311,529
		<u>2,041,504,603</u>	<u>1,777,122,544</u>

2012ء	2013ء	نوٹ	20 حکومتوں کا جاری کھاتہ
(روپے '000 میں)			20.1 حکومتوں کے جاری کھاتے - قرضے کی رقم
95,381,342	75,614,619	20.3	وفاقی حکومت
			صوبائی حکومتیں
16,404,794	7,360,430	20.4	پنجاب
-	-	20.6	خیبر پختونخوا
28,601,808	27,939,475	20.7	بلوچستان
8,427,963	19,823,291	20.8	گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی
-	2,654,671		
53,434,565	57,777,867		
148,815,907	133,392,486		
			20.2 حکومتوں کے جاری کھاتے - قابل وصول رقم
9,470,579	3,544,752	20.5	سندھ صوبائی حکومت
600,965	-	20.8	گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی
2,672,863	2,388,010	20.9	حکومت آزاد جموں و کشمیر
12,744,407	5,932,762		
			20.3 وفاقی حکومت
126,141,484	105,372,208		غیر غذائی کھاتہ
3,956,688	4,057,267		زکوٰۃ فنڈ کھاتے
(38,806,766)	(37,915,421)		ریلوے کے کھاتے
4,089,936	4,100,565		دیگر کھاتے
95,381,342	75,614,619		
			20.4 - صوبائی حکومت - پنجاب
(34,998,448)	(43,130,592)		غیر غذائی کھاتہ
2,373,632	1,136,322		زکوٰۃ فنڈ کھاتے
49,029,610	49,354,700		دیگر کھاتے
16,404,794	7,360,430		

20.5 صوبائی حکومت - سندھ

نوٹ	2013ء	2012ء	(روپے '000 میں)
غیر غذائی کھاتے	(6,174,700)	(12,129,639)	
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	2,529,730	2,434,119	
دیگر کھاتے	100,218	224,941	
	(3,544,752)	(9,470,579)	
قابل وصولی رقم کے تحت اندراج	3,544,752	9,470,579	20.10
	-	-	

20.6 صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا

غیر غذائی کھاتے	7,455,660	15,426,567	
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	1,012,133	1,168,535	
دیگر کھاتے	19,471,682	12,006,706	
	27,939,475	28,601,808	

20.7 صوبائی حکومت - بلوچستان

غیر غذائی کھاتے	19,279,158	7,843,144	
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	417,194	357,606	
دیگر کھاتے	126,939	227,213	
	19,823,291	8,427,963	

20.8 گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی

قابل وصولی رقم کے تحت اندراج	-	(600,965)	
	2,654,671	-	

20.9 حکومت آزاد جموں و کشمیر

قابل وصولی رقم کے تحت اندراج	2,388,010	(2,672,863)	20.10
	-	-	

20.10 ان رقم پر مارک اپ 9.95 فیصد سالانہ ہے (2012ء: 11.94 فیصد سالانہ)۔

21 دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات

یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے 30 جون 2013ء پر کوئی واجب الادا رقم نہیں تھی (2012:9 فیصد سالانہ مارک اپ پر واجب الادا رقم، 3 جولائی 2012ء کو عرصیت مکمل ہوگی)۔

22 دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے

22.1 پیپلز بینک آف چائنا (پی بی اوسی) کے ساتھ کرنسی تبدیل کے دوطرفہ سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی

دوطرفہ تجارت کے فروغ، براہ راست سرمایہ کاری کی مالکاری، قلیل مدتی سیالیت میں اعانت اور دو مرکزی بینکوں میں باہمی طے شدہ کسی اور مقصد کی تکمیل کے لیے 23 دسمبر 2011ء کو گروپ اور پی بی اوسی کے مابین کرنسی تبدیل کا ایک دوطرفہ سمجھوتہ طے پایا تھا۔ اس سمجھوتے کی مدت 3 برس ہے اور اس کی مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 140,000 ملین پاکستانی روپے اور 10,000 ملین چینی یوآن ہے، گروپ نے سال کے دوران پاکستانی روپے کے مقابلے میں 5,000 چینی یوآن خریدے تھے جن کی عرصیت ایک برس ہے، جنہیں 30 جون 2013ء تک مکمل استعمال کر لیا گیا اور 30 جون 2013ء تک اتنی ہی رقم واجب الادا ہے۔ واجب الادا بیلنس مارک اپ طے شدہ شرحوں پر چارج کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2013ء تک اس سمجھوتے کے تحت گروپ کے وعدے کی مجموعی رقم 140,000 ملین پاکستانی روپے تھی۔

22.1 سینٹرل بینک آف ترکی (سی بی آر ٹی) کے ساتھ دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتہ

گروپ اور سی بی آر ٹی کے مابین یکم نومبر 2011ء کو دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے اور دونوں مرکزی بینکوں میں باہمی طور پر طے شدہ دیگر مقاصد کی تکمیل کے لیے کرنسی تبدیل کا ایک سمجھوتہ طے پایا تھا۔ اس سمجھوتے کی مدت تین برس ہے اور اس کی مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 86,300 ملین پاکستانی روپے اور ترک لیر میں 1,800 ملین ہے۔ 30 جون 2013ء تک اس سمجھوتے پر عملدرآمد کے لیے دونوں مرکزی بینکوں کی جانب سے کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔

23 بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

نوٹ	2013 ء	2012 ء
(روپے '000 میں)		
	23,420,232	23,115,145
	117,681,704	104,970,918
	141,101,936	128,086,063
	331,626,659	266,657,312
	2,852,018	1,366,081
	67,188	63,011
	334,545,865	268,086,404
	475,647,801	396,172,467

غیر ملکی کرنسی

جدولی بینک

مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت رکھے گئے

مقامی کرنسی

جدولی بینک

بین الاقوامی تنظیمیں

دیگر

24 دیگر امانتیں اور کھاتے	نوٹ	2013 ء	2012 ء
غیر ملکی کرنسی			(روپے '000 میں)
بیرونی مرکزی بینک		44,846,775	42,548,754
بین الاقوامی تنظیمیں	24.2	35,408,287	43,074,422
دیگر		15,319,924	15,113,063
		95,574,986	100,736,239
مقامی کرنسی			
خصوصی قرضہ واپسی	24.3	24,074,660	23,914,674
حکومت	24.4	19,130,988	19,130,988
بیرونی مرکزی بینک		1,848	-
بین الاقوامی تنظیمیں		6,099,056	-
دیگر		11,311,811	9,752,724
		60,618,363	52,798,386
		156,193,349	153,534,625

24.1 سودی امانتوں کی شرح سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2013 ء	2012 ء	
(فیصد سالانہ)		
0.61 تا 0.36	0.58 تا 0.31	بیرونی مرکزی بینک
2.51 تا 1.42	2.51 تا 1.39	بین الاقوامی تنظیمیں
0.17 تا 0	1.11 تا 0	دیگر

24.2 اس میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکس چینج (ایس اے ایف ای) سے جنوری 2009ء (جنوری 2013ء میں اجرائے ثانی) اور جون 2012ء میں موصولہ 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت شامل ہے، جس پر بالترتیب ششماہی لائبروری جمع 100 بی پی ایس اور بارہ ماہی لائبروری جمع 100 بی پی ایس کی شرح سود لاگو ہے اور دونوں کی ادائیگی نیم سالانہ ہے۔ 500 ملین ڈالر کی یہ دونوں امانتیں روپے کے مساوی رقم کے عوض شروع کی گئی ہیں جو وفاقی حکومت سے قابل وصولی ہے اور اسے وزارت خزانہ کی ضمانتیں مورخہ 07 فروری 2013ء اور 29 جون 2012ء حاصل ہیں جن کے تحت وزارت خزانہ نے اس امر پر آمادگی ظاہر کی ہے کہ اسٹیٹ بینک کے 'ایس اے ایف ای' کے ساتھ سمجھوتے کے نتیجے میں تمام واجبات اور خطرات کی وہ ذمہ داری لے گی۔

مزید برآں اس میں جون 2008ء میں 'ایس اے ایف ای' سے موصولہ 500 ملین ڈالر کی امانت بھی شامل ہے جس پر ششماہی لائبروری جمع 100 بی پی ایس کی شرح سود لاگو ہے اور جونیم سالانہ قابل وصولی ہے۔ اس امانت کی 30 جون 2013ء کو واجب الادا رقم 100 ملین ڈالر ہے (2012ء کو 200 ملین ڈالر)۔ یہ امانت اسٹیٹ بینک کی براہ راست ذمہ داری ہے۔

24.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی رقم کو ظاہر کرتی ہیں، جن سے مستقبل میں حکومت پاکستان کے بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات کی ادائیگی کی جائیگی۔

24.4 یہ روپے کے مساوی بیرونی کرنسی قرضوں کی تقسیم کو ظاہر کرتی ہیں جو حکومت پاکستان کو مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں منتقل کیا گیا۔

25	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی رقم	نوٹ	2013 ء	2012 ء
				(روپے '000 میں)
	قرض گیری برائے:			
	فنڈ کی سہولتیں	25.1 اور 25.4	273,926,650	487,815,186
	دیگر قرضہ اسکیمیں	25.2 اور 25.4	10,250,867	27,084,483
	مختص کیے گئے ایس ڈی آر	25.3	147,051,898	141,285,603
			431,229,415	656,185,272
	انتظامی چارجز کے لیے جاری کھاتہ		34	33
			431,229,449	656,185,305

25.1 آئی ایم ایف نے اسٹینڈ بائی اریٹجمنٹ کے تحت مالی سال 2008-09 ء کے دوران 5,168.50 ملین ایس ڈی آر کی منظوری دی جو کہ مالی سال 2009-10 ء میں بڑھ کر 7,235.90 ملین ڈی آر تک پہنچ گئی۔ 26 نومبر 2008 ء کو آغاز کے بعد 30 نومبر 2011 ء تک یہ رقم 8 قسطوں میں دی جانی تھی۔ تاہم 30 جون 2010 ء تک حکومت پاکستان کے اعانت میزانیہ کی مد میں 4,936.04 ملین ایس ڈی آر کی پانچ قسطیں موصول ہو چکی ہیں۔ تقسیم میں بینک کا حصہ 3,984.935 ملین ایس ڈی آر تھا۔ اس سہولت پر ہفتہ وار مارک اپ شرحوں کا اطلاق ہو گا جن کا تعین آئی ایم ایف کرے گا اور جو ہر سہ ماہی میں ادا کرنا ہوں گی۔ اس اریٹجمنٹ کے تحت رقم کی واپسی فروری 2012 ء میں شروع ہو گئی ہے اور مئی 2015 ء تک مکمل جاری رہے گی۔ 30 جون 2013 ء کو بینک کے حصے میں سے واجب الادا رقم 2,147.28 ملین ایس ڈی آر (2012 ء: 587.92 ملین ایس ڈی آر) واپس کیے جا چکے ہیں۔ 30 جون 2013 ء تک واجب الادا رقم 1,837.65 ملین ایس ڈی آر (2012: 3,397.02 ملین ایس ڈی آر) تھا۔

25.2 پست آمدنی والے ممالک (ایل آئی سیز) کے لیے آئی ایم ایف کی قرض گاری سہولت یعنی تخفیف غربت اور معاشی نمو کی سہولت (پی آر جی ایف) میں پاکستان کو دسمبر 2001 ء تا جولائی 2004 ء تک مجموعی طور پر پاکستان کو 861.42 ملین ایس ڈی آر تقسیم کیے گئے تھے۔ 30 جون 2013 ء تک 792.51 ملین ایس ڈی آر ادا کیے جا چکے ہیں (2012: ایس ڈی آر 671.91 ملین)۔ 30 جون 2013 ء تک واجب الادا رقم 68.91 ملین ایس ڈی آر (2012 ء: ایس ڈی آر 189.51 ملین) ہے۔

25.3 یہ ایس ڈی آر کے اختصاص پر قابل ادائیگی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔ گروپ کے ایس ڈی آر اختصاص پر آئی ایم ایف کی جانب سے ہفتہ وار شرح سود چارج کیا جاتا ہے جس کا اطلاق ایس ڈی آر کی یومیہ پروڈکٹ پر ہو سکتا ہے۔

2012ء	2013ء	نوٹ	25.4 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:
(فیصد سالانہ)			
1.60 تا 1.10	1.12 تا 1.04	25.4.1	فنڈ سہولتیں
کوئی نہیں	کوئی نہیں	25.4.2	دیگر قرضہ اسکیمیں

25.4.1 آئی ایم ایف کے فنڈز کی سہولتوں پر 2 فیصد اور 1 فیصد سالانہ سرچارج اور اضافی سرچارج بھی عائد کیا جاتا ہے، جو سرمایہ بنیادوں پر قابل ادائیگی ہوگا۔ فنڈ سرچارج کو اس وقت عائد کیا جاتا ہے جب واجب الادا قرضے کی رقم کوٹہ کے 300 فیصد سے تجاوز کر جائے جبکہ اضافی سرچارج اس وقت عائد کیا جاتا ہے جب واجب الادا قرضے کی رقم کوٹہ کے 300 فیصد سے تجاوز کر جائے اور 3 برسوں سے زائد تک واجب الادا رہے۔ یہ سرچارج 31 مارچ 2013ء تک عائد کیے گئے تھے۔

25.4.2 21 دسمبر 2012ء کو آئی ایم ایف کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے رعایتی قرضوں کی سودی ادائیگیوں کے لیے اسٹنڈی میں توسیع کرتے ہوئے اسے 31 دسمبر 2014ء کر دیا تھا۔

2012ء	2013ء	نوٹ	26 دیگر واجبات
(روپے '000 میں)			
2,529,111	798,239		غیر ملکی کرنسی
30,303	16,075		امانتوں پر واجب الوصول سود اور ڈسکاؤنٹ
2,559,414	814,314		آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے پر چارجز
5,621,403	6,142,508	26.1	مقامی کرنسی
1,556,814	1,652,084		بیش میعاد مارک اپ اور منافع
228,556	226,436		ترسیلات زر کی سٹریٹس کھاتہ
62,700,879	76,472,914		خطرہ شرح مبادلہ کو رینج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان
10,000	10,000	26.3	حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی ٹیلنس منافع
2,407,129	2,407,129		قابل ادائیگی منافع منقسمہ
25,282,606	24,066,802	26.2	نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ
3,940,923	1,315,797	26.4	دیگر واجب الوصول اور تموین
101,748,310	112,293,670		دیگر
104,307,724	113,107,984		

26.1 یہ بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے قابل وصول معطل مارک اپ کو ظاہر کرتا ہے، جسے حکومت پاکستان اور بنگلہ دیشی حکومت کے مابین حتمی سمجھوتے کے تحت طے کیا جائے گا۔

2012ء	2013ء	نوٹ	26.2 دیگر واجب الوصول اور تموین
(روپے '000 میں)			
7,144,581	8,761,090		ایجنسی کمیشن
4,881,805	5,475,932	40.3	ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تموین
7,435,365	6,359,475	26.2.1	دیگر مشکوک اثاثوں کی تموین
4,981,171	2,848,933	26.2.2	دیگر تموین
839,684	621,372		دیگر
25,282,606	24,066,802		
26.2.1 دیگر مشکوک اثاثوں کی تموین			
بھارتی حکومت اور ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں پر تموین			
6,536,007	5,460,117		شعبہ اجرا
40,483	40,483		شعبہ بینکاری
6,576,490	5,500,600		
بنگلہ دیش کی حکومت سے قابل وصول اثاثوں کی تموین			
78,500	78,500		شعبہ اجرا
780,375	780,375		شعبہ بینکاری
858,875	858,875		
7,435,365	6,359,475		
26.2.1.1 دیگر مشکوک اثاثوں پر تموین کی حرکت پذیری			
2,463,856	7,435,365		ابتدائی رقم
5,073,924	10,303		سال کے دوران اضافہ
(102,415)	(1,086,193)		تموین کا معلق
7,435,365	6,359,475		اختتامی رقم

2012ء	2013ء	نوٹ	26.2.2 دیگر تمویں کی حرکت پذیری		
(روپے '000 میں)					
3,110,055	4,981,171		ابتدائی رقم		
1,885,143	(550,880)		(معکوس) سال کے دوران چارج		
(14,027)	(1,581,358)		سال کے دوران ادائیگی		
4,981,171	2,848,933		اختتامی رقم		
مجموعہ	دیگر	مخصوص دعوے	ملکی ترسیلات زر		
	(نوٹ 26.2.2.1)	(نوٹ 26.2.2.2)	زرعی قرضہ		
----- (روپے '000 میں) -----					
4,981,171	2,875,709	1,600,000	245,099	260,363	ابتدائی رقم
-	-	-	-	-	سال کے دوران چارج
(550,880)	(305,781)	-	(245,099)	-	سال کے دوران معکوس
(1,581,358)	(1,581,358)	-	-	-	سال کے دوران ادائیگی
2,848,933	988,570	1,600,000	-	260,363	اختتامی رقم

26.2.2.1 یہ بینک کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے مختص تمویں کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

26.2.2.2 یہ ٹالٹ کے تحت زیر التوا مخصوص دعووں کے لیے مختص تمویں کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

26.3 اس میں حکومت پاکستان اور حکومت کے زیر انتظام اداروں کی تحویل میں حکومت کو قابل ادا 9.99 ملین روپے کا منافع منقسمہ بھی شامل ہے۔

26.4 اس میں 5 روپے کے نوٹ کی ڈی مونیٹائزیشن سے متعلق واجبہ شامل ہے۔

27 مؤخر واجبات۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ کے غیر رتی فوائد

نوٹ	2013ء	2012ء
(روپے '000 میں)		
گر پیو بی اسکیم	14,346	9,527
پنشن	15,664,959	14,633,691
بنی ولنٹ فنڈ اسکیم	1,733,742	1,476,652
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	5,138,594	4,051,038
بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہ سہولت	218,306	-
	22,769,947	20,170,908
40.2.2	1,202,755	1,286,171
	23,972,702	21,457,079

27 حصص کا سرمایہ

2013ء	2012ء	2013ء	2012ء
حصص کی تعداد	حصص کا توثیق شدہ سرمایہ	100 روپے مالیت کے عام حصص	100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص
1,000,000	1,000,000	100,000	100,000
جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ	1,000,000	100,000	100,000
بینک کے حصص کو حکومت پاکستان رکھتی ہے علاوہ 200 حصص جو بھارت کے مرکزی بینک نے رکھے ہیں (ڈپٹی کنٹرویلر انٹرنی پراپرٹی، شعبہ بینکاری نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص حیدرآباد کی ریاست نے رکھے ہیں۔			

29 ذخائر

29.1 ریڈرو فنڈ

یہ بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

29.2 دیگر فنڈ

یہ بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

30	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ رقوم	نوٹ	2013 ء	2012 ء
			(روپے '000 میں)	
	ابتدائی رقم		309,565,438	268,947,619
	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے متعلق باز قدر پیمائی کے ذخائر۔ دیگر مشکوک اثاثوں میں تموین کے لیے منتقلی	-	-	(4,344,622)
	باز قدر پیمائی کے سبب سال کے دوران (کمی)/اضافہ	5	(66,996,455)	44,962,441
			242,568,983	309,565,438

31 ہنگامی حالات اور وعدے

31.1 ہنگامی حالات

(الف) ہنگامی واجبات ذیل میں دی گئی ضمانتوں پر:

وفاقی حکومت

حکومتی ملکیت / زیر انتظام ادارے و حکام

44,051,938	36,033,835
8,187,802	8,307,650
52,239,740	44,341,485

اوپر دی گئی ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

(ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی اری ریٹائرمنٹ ان سینئو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل داخل کی ہے۔ سال کے دوران معزز بینچ نے ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ملازمین کو موثر فورم سے استفادے کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بینچ میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تموین کی کوئی رقوم مختص نہیں کی گئی ہے۔

(ج) گروپ کے خلاف دیگر دعوے جنہیں قرضہ تسلیم نہیں کیا گیا

2013 ء	2012 ء
(روپے '000 میں)	
827,751	853,293

2012ء	2013ء	
(روپے '000 میں)		
412,632,541	420,921,081	غیر ملکی کرنسی پیٹنگی اور تبدل سمجھوتے - فروخت
390,848,354	423,161,966	غیر ملکی کرنسی پیٹنگی اور تبدل سمجھوتے - خرید
15,877,206	14,044,952	مستقبلات - فروخت
13,242,061	15,806,824	مستقبلات - خریداری
		31.2.1 پیپلز بینک آف چائنا اور سینٹرل بینک آف ری پبلک آف ترکی کے ساتھ کرنسی تبدل کے دو طرفہ سمجھوتوں کے لحاظ سے وعدوں کو نوٹ 22 میں دیا گیا ہے۔
		31.2.2 سمجھوتہ شدہ سرمایہ اخراجات لیکن جواب تک نہیں کیے جاسکے، کے لحاظ سے وعدے ان کی مالیت 34.63 ملین روپے (2012ء: 51.37 ملین روپے)۔

2012ء	2013ء	نوٹ	32 ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ/یا کمایا گیا منافع
(روپے '000 میں)			
174,483,272	177,947,714	32.1	ذیل میں دیئے گئے اجزاء پر ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ
82,200	82,200		- وفاقی تمسکات
6,875,852	3,329,965	32.2	- وفاقی حکومت کے اسکرپس
25,444,640	43,747,253		- حکومتوں اور قرضے
20,406,243	18,151,189		- با ز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات
4,003,327	2,321,670		نفع و نقصان میں شراکت کے تحت مالیات میں منافع کا حصہ
4,847,634	5,046,804		بیرونی کرنسی امانتیں
133,676	128,884		بیرونی کرنسی تمسکات
236,276,844	250,755,679		دیگر

32.1: یہ مارکیٹ سے متعلق ٹریڈری بلز، مارکیٹ ٹریڈری بلز اور پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز پر حاصل آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔

2012ء	2013ء	32.2 سہولتوں پر قرضوں کی شرح سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:
(فیصد سالانہ)		

13.65 تا 11.71	11.93 تا 9.21	سہولت پر مارک اپ
4	4	اضافی مارک اپ/(جہاں ذرائع آمدنی کی حد سے تجاوز ہو جائے)

2012ء	2013ء	33 سود/مارک اپ اخراجات
10,606,882	7,336,801	امانتیں
685,008	231,486	باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تمسکات
46,340	24,450	دیگر
11,338,230	7,592,737	

2012ء	2013ء	نوٹ	34 کمیشن آمدنی
(روپے '000 میں)			
341,647	528,351	34.1	مارکیٹ ٹریڈری بلز
731,424	178,055		ڈرافٹ / لے آرڈرز
311,099	337,409	34.1	پرائز بانڈ اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹس
215,856	347,218	34.1	سرکاری قرضوں کا انتظام
352,757	367,592		دیگر
1,952,783	1,758,625		

34.1 یہ وفاقی حکومت کو فراہم کردہ خدمات پر کمائی گئی کمیشن آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔

2012ء	2013ء	35 مبادلے کا منافع - خالص
(روپے '000 میں)		
67,584,902	25,856,535	نفع / نقصان (منجانب پر):
		بیرونی کرنسی رقوم، امانتیں، وثیقہ جات اور دیگر کھاتے - خالص
18,689	5,728	خطرہ شرح مبادلہ کو ترجیح اسکیم کے تحت پیشگی تحفظ
(21,969,395)	(16,233,145)	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
(2,907,061)	(3,019,610)	آئی ایم ایف کے اسٹیش ڈرائنگ رائٹس
42,727,135	6,609,508	
100,503	93,907	خطرہ شرح مبادلہ فیس سے آمدنی
42,827,638	6,703,415	

2012 ء	2013 ء	36 دیگر جاری (نقصان)/آمدنی۔خالص
(روپے '000 میں)		
1,144,218	904,330	بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے
141,372	182,314	بازیا ب کی جانے والی لائسنس / کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس
		سرمایہ کاریوں کی فروخت پر نفع نقصان:
-	(276)	اندرونی
1,655,898	1,625,362	بیرونی
1,655,898	1,625,086	
6,097,647	(3,748,949)	محفوظ برائے تجارت کے تمسکات کی پیمائش پر فائدہ / (نقصان)
(5,484)	16,908	دیگر
9,033,651	(1,020,311)	

2012 ء	2013 ء	37 دیگر آمدنی / (چارجز)۔خالص
(روپے '000 میں)		
11,583	(617)	املاک و آلات کے ڈسپوزل پر (نقصان) / فائدہ
4,329	777	جوابی واجبات اور تمویز۔خالص
(326,167)	(112,769)	موخر آمدنی کی بے باقی
-	26,292	آئی ایم ایف کے اسٹیل ڈرائنگ رائٹس کو مختص کرنے پر چارجز
186,494	146,567	بیرونی امدادی پروگرام کے تحت گرانٹ آمدنی
(123,761)	60,250	دیگر

38 بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

39 ابجمنی کمیشن

ابجمنی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان (این بی پی) کو ادا کیا جاتا ہے۔ این بی پی جتنی بھی رقوم اور ترسیلات زر جمع کرتا ہے اس پر 0.13 فیصد (2012ء: 0.13 فیصد) نرخ پر کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔

40 عام انتظامی و دیگر اخراجات

نوٹ	2013 ء	2012 ء
		(روپے '000 میں)
تنخواہیں و دیگر مراعات	7,637,669	7,595,370
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	10,716,273	8,759,053
کرایہ اور ٹیکس	38,052	37,697
بیمہ	28,415	29,053
بجلی، گیس و پانی	300,401	286,131
فرسودگی	1,488,422	1,553,272
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	14,946	27,140
تعمیر و مرمت	443,371	370,075
آڈیٹر کا معاوضہ	12,170	13,030
قانونی و پیشہ ورانہ	455,671	425,754
سفری اخراجات	338,235	285,834
روزمرہ اخراجات	64,499	69,598
اینڈھن	53,448	50,757
سواری	24,059	18,786
ڈاک، ٹیلی گرام / ٹیلیکس اور ٹیلی فون	163,633	161,349
تربیت	57,264	42,461
اسٹیشنری	25,097	25,710
خزانے کی ترسیل	49,870	38,803
کتاہیں و اخبارات	30,874	28,013
اشتہارات	35,617	18,756
وردیاں	25,625	24,190
دیگر	303,416	298,714
	22,307,027	20,159,546

39.1 آڈیٹر کا معاوضہ

2012ء	2013ء	کل	کل	اے ایف فرگن اینڈ کمپنی	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی
ارنٹ اینڈ بینک فورڈر ہوڈز سیدات حیدر	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی	کل	کل	اے ایف فرگن اینڈ کمپنی	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی
(نوٹ 40.1.1)					
(روپے '000 میں)					
اسٹیٹ بینک آف پاکستان					
5,750	2,875	2,875	5,220	2,610	2,610
830	415	415	830	415	415
6,580	3,290	3,290	6,050	3,025	3,025
ایس بی پی بینکنگ سروس کارپوریشن					
4,550	2,275	2,275	4,180	2,090	2,090
1,750	875	875	1,770	885	885
6,300	3,150	3,150	5,950	2,975	2,975
نہاف					
150	-	-	170	-	-
13,030	6,440	6,440	12,170	6,000	6,000

40.1.1 اس میں سال 2011ء سے متعلق رقم شامل ہے۔

40.2 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

40.2.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شماریاتی تخمینوں کو پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا گیا ہے:

- گرانٹس اور حصوں میں اضافے کی متوقع شرح 6 فیصد (2012ء: 6 فیصد) سالانہ
- ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح 11 فیصد (2012ء: 12.50 فیصد) سالانہ
- تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح 11.50 فیصد (2012ء: 11.5 فیصد) سالانہ
- پنشن میں اضافے کی متوقع شرح 9 فیصد (2012ء: 8 فیصد) سالانہ
- طبی لاگت میں اضافہ 8 فیصد (2012ء: 8.5 فیصد) سالانہ
- اہلکاروں میں اضافہ 3 فیصد (2012ء: 2.5 فیصد) سالانہ

40.2.1 فوائد کی مقررہ ذمہ داریوں کی موجودہ قدر

ریٹائرمنٹ بین فٹ اسکیم کے تحت ذمہ داریوں کی موجودہ قدر اور واجبات کو 30 جون 2012ء میں ملازمین کی ماضی کی خدمات میں شناخت کیا گیا ہے، جو اس تاریخ کے شریاتی تخمینے پر مبنی ہے جسے ذیل میں دیا گیا ہے۔

2013ء			نوٹ	
شناخت شدہ خالص واجبات	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصانات	فوائد کی مقررہ ذمہ داریوں کی موجودہ قدر		
(روپے '000 میں)				
14,346	(22,415)	36,761	40.2.7	گریجویٹی
15,664,959	(23,317,114)	38,982,073	40.2.7	پنشن
1,733,742	(676,375)	2,410,117	40.2.7	بینی ولٹ
5,138,594	(3,775,516)	8,914,110	40.2.7	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
218,306	-	218,306	40.2.7	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہ کی سہولت
<u>22,769,947</u>	<u>(27,791,420)</u>	<u>50,561,367</u>		
2012ء				
شناخت شدہ خالص واجبات	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصانات	فوائد کی مقررہ ذمہ داریوں کی موجودہ قدر		
(روپے '000 میں)				
9,527	(26,759)	36,286	40.2.7	گریجویٹی
14,633,691	(19,295,324)	33,929,015	40.2.7	پنشن
1,476,652	(639,207)	2,115,859	40.2.7	بینی ولٹ
4,051,038	(4,219,344)	8,270,382	40.2.7	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
<u>20,170,908</u>	<u>(24,180,634)</u>	<u>44,351,542</u>		

40.2.3 مقرر فوائد کی اسکیموں کے لحاظ سے خالص شناخت شدہ واجبات میں رد و بدل ذیل میں دیا گیا ہے:

2013ء				
یکم جولائی 2012ء تک	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2013 کو
خالص شناخت شدہ واجبات	(40.2.6)	ادائیگیاں	کردہ رقم	خالص شناخت شدہ واجبات
(روپے '000 میں)				
9,527	12,040	(7,221)	-	14,346
14,633,691	6,765,810	(5,734,542)	-	15,664,959
1,476,652	413,816	(160,572)	3,846	1,733,742
4,051,038	1,636,570	(549,014)	-	5,138,594
-	218,306	-	-	218,306
20,170,908	9,046,542	(6,451,349)	3,846	22,769,947

گریجویٹی

پنشن

بنی وولنٹ

بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد

بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہ کی سہولت

2012ء				
یکم جولائی 2011ء تک	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2012 کو
خالص شناخت شدہ واجبات	(40.2.6)	ادائیگیاں	کردہ رقم	خالص شناخت شدہ واجبات
(روپے '000 میں)				
2,323	11,985	(4,781)	-	9,527
13,366,161	5,558,614	(4,291,084)	-	14,633,691
1,281,855	358,608	(167,797)	3,986	1,476,652
3,550,209	1,419,093	(918,264)	-	4,051,038
18,200,548	7,348,300	(5,381,926)	3,986	20,170,908

گریجویٹی

پنشن

بنی وولنٹ

بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد

40.2.4 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر کی حرکت پذیری

2013ء							
یکم جولائی 2012ء	سروس کی جاری	سودی لاگت	اداشدہ فوائد	ماضی کی خدمت	تخمینی نقصان	30 جون 2013ء تک	
تک واجب الادا	لاگت			کی لاگت		واجب الادا	
(روپے '000 میں)							
36,286	2,280	4,061	(7,221)	-	1,355	36,761	گریجویٹی
33,929,015	993,951	4,069,091	(5,734,542)	-	5,724,558	38,982,073	پنشن
2,115,859	96,000	277,000	(160,572)	-	81,830	2,410,117	بینی وولٹ
8,270,382	178,860	1,101,048	(549,014)	-	(87,166)	8,914,110	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
-	-	-	-	-	-	218,306	ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد کی سہولت
<u>44,351,542</u>	<u>1,271,091</u>	<u>5,451,200</u>	<u>(6,451,349)</u>	<u>218,306</u>	<u>5,720,577</u>	<u>50,561,367</u>	
2012ء							
یکم جولائی 2011ء	سروس کی جاری	سودی لاگت	اداشدہ فوائد	ماضی کی خدمت	تخمینی نقصان	30 جون 2012ء تک	
تک واجب الادا	لاگت			کی لاگت		تک واجب الادا	
(روپے '000 میں)							
29,955	2,654	4,193	(4,781)	-	4,265	36,286	گریجویٹی
27,250,150	687,476	3,815,021	(4,291,084)	(8,908)	6,476,360	33,929,015	پنشن
1,794,679	79,811	251,252	(167,797)	-	157,914	2,115,859	بینی وولٹ
6,469,642	131,028	905,750	(918,264)	46,481	1,635,745	8,270,382	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد
<u>35,544,426</u>	<u>900,969</u>	<u>4,976,216</u>	<u>(5,381,926)</u>	<u>37,573</u>	<u>8,274,284</u>	<u>44,351,542</u>	

40.2.5 آئندہ مالی سال میں فنڈز کو ادا کیے جانے والے متوقع حصے

گریجویٹ پنشن بنی وولنٹ بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد ملازمین کی ادا کی جانے ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد کی سہولت والی غیر حاضریاں

(روپے '000 میں)

6,288	5,471,820	384,937	1,350,965	871,712	39,954
-------	-----------	---------	-----------	---------	--------

40.2.6 جامع نفع و نقصان کھاتے میں شناخت شدہ رقم

مذکورہ بالا فوائد کے لحاظ سے سال کے دوران جامع نفع و نقصان کھاتے میں چارج کی جانے والی رقم کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2013ء

گریجویٹ پنشن بنی وولنٹ بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد سہولت	جاری خدمت کی لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	شناخت شدہ تخمینی نقصان	ملازمین کا حصہ	کل
2,280	4,061	-	5,699	-	12,040	
993,951	4,069,091	-	1,702,768	-	6,765,810	
96,000	277,000	-	44,662	(3,846)	413,816	
178,860	1,101,048	-	356,662	-	1,636,570	
-	-	218,306	-	-	218,306	
1,271,091	5,451,200	218,306	2,109,791	(3,846)	9,046,542	-

2012ء

گریجویٹ پنشن بنی وولنٹ بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	جاری خدمت کی لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	شناخت شدہ تخمینی نقصان	ملازمین کا حصہ	کل
2,654	4,193	-	5,138	-	11,985	
687,476	3,815,021	(19,022)	1,075,139	-	5,558,614	
79,811	251,252	-	31,531	(3,986)	358,608	
131,028	905,750	167,466	214,849	-	1,419,093	
900,969	4,976,216	148,444	1,326,657	(3,986)	7,348,300	

(روپے '000 میں)

40.2.7 تاریخی معلومات

2009ء	2010ء	2011ء	2012ء	2013ء	
(روپے'000 میں)					
					گرپ پی
41,116	42,982	29,955	36,286	36,761	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
(12,754)	(28,358)	(27,632)	(26,759)	(22,415)	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
					نیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/ واجبات
28,362	14,624	2,323	9,527	14,346	
					منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
36,241	18,137	1,814	4,265	1,355	
					پنشن
12,602,432	22,545,593	27,250,150	33,929,015	38,982,073	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
(3,115,838)	(11,624,296)	(13,883,989)	(19,295,324)	(23,317,114)	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
					نیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/ واجبات
9,486,594	10,921,297	13,366,161	14,633,691	15,664,959	
					منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
177,053	8,854,662	2,524,620	6,476,360	5,724,558	
					بینی وولٹ فنڈ
1,200,605	1,577,127	1,794,679	2,115,859	2,410,117	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
(183,232)	(451,149)	(512,824)	(639,207)	(676,375)	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
					نیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/ واجبات
1,017,373	1,125,978	1,281,855	1,476,652	1,733,742	
					منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
11,280	287,013	(23,698)	157,914	81,830	
					بہداز ریٹائرمنٹ میں فوائد
4,915,413	5,672,184	6,469,642	8,270,382	8,914,110	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
(2,813,019)	(2,818,211)	(2,919,433)	(4,219,344)	(3,775,516)	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
					نیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/ واجبات
2,102,394	2,853,973	3,550,209	4,051,038	5,138,594	
					منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
428,486	272,817	(696,690)	1,635,745	(87,166)	
					ریٹائرمنٹ کے چھ ماہ بعد کی سہولت
-	-	-	-	218,306	واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر
-	-	-	-	-	غیر شناخت شدہ تخمینی نقصان
-	-	-	-	-	نیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/ واجبات
-	-	-	-	218,306	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل

40.3 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین شماریاتی تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 5,475.93 ملین روپے (2012ء: 4,881.81 ملین روپے) بنتی ہے۔ شماریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع و نقصان کے کھاتے سے 1399.22 ملین روپے (2012ء: 1,613.430 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔

41 غیر نقد اجزائیں منہا کر کے سال کا منافع

2012ء 2013ء

(روپے '000 میں)

260,800,112	233,782,029	سال کا منافع
		مطابقت برائے:
1,553,272	1,488,422	فرسودگی
27,140	14,946	غیر محسوس اثاثوں کی قسط وار واپسی
		تموین (استرداد) برائے:
8,759,053	10,716,273	ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
-	(1,059,387)	قرضے
(102,415)	10,303	دیگر مشکوک اثاثے
(59,212)	677,892	سرمایہ کاری کی قدر میں کمی
(11,583)	617	جائیداد اور آلات کے ڈسپوزل پر منافع / (نقصان)
-	276	سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر منافع / (نقصان)
(15,697,821)	(16,480,789)	منافع منقسمہ آمدنی
255,268,546	229,150,582	

42 نقد اور نقد کے مساوی

1,814,196	924,997	مقامی کرنسی
1,034,568,750	641,265,000	زرمبادلہ کے ذخائر
4,994,808	3,849,637	بیرونی کرنسی کی نشان زد رقم
91,334,177	85,246,487	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
1,132,711,931	731,286,121	

43 متعلقہ فریق سے لین دین

گروپ اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا ہر اسٹیر ہولڈر ہے، صوبائی حکومت اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائزز / ادارے اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

43.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی حکومتوں اور متعلقہ فریقین کے مادی لین دین و بقایا رقم کو مجموعی مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

2012ء	2013ء	سال کے دوران لین دین
		ایم آر ٹی بیز کی تخلیق
3,260,502,773	3,882,294,001	
2,818,313,395	3,366,761,383	ایم آر ٹی بیز کی واپسی / اجرائے ثانی

2012ء	2013ء	سال کے آخر میں رقم
350,073	140,895	حکومتوں کے جاری کھاتے میں قابل وصول رقم کے لحاظ سے جمع شدہ سود
		مارکیٹ ٹریڈری بلز، پرائز بانڈز کے اجراء، نیشنل سیونگ سٹیکلیٹس اور سرکاری قرضے کے انتظام سے کمیشن آمدنی (بحوالہ نوٹ 34.1)

43.2 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

گروپ کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنرز اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور گروپ کی سرگرمیوں کی ہدایت دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹوز کن فیس کا تعین سینٹرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔ گروپ کے اہم انتظامی اہلکاروں کے معاوضے کی تفصیلات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2012ء	2013ء	ملازمین کے قلیل مدتی فوائد
135,393	166,273	ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد
40,652	91,685	سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے
53,585	35,948	سال کے دوران دوبارہ ادا کیے جانے والے قرضے
17,492	26,615	ڈائریکٹروں کی فیس
1,299	3,345	

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریجویٹ پی، پنشن، بیٹی وولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد اور بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہ سہولت شامل ہیں۔

44 انتظام خطر کی پالیسیاں

گروپ کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 44.5 تا 44.1 میں دیا گیا ہے۔ گروپ نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینٹر انتظامیہ کی ہے۔

44.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقہ میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ گروپ کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کام موزوں اہلکار انجام دیتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پرائمیری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر میعاد بنیادوں پر تمام حدود پر رسی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک بینک کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ بینک کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

44.2 خطرہ شرح سود/مارک اپ

شرح سود/مارک اپ کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقہ کی قدر میں تغیر پذیری آتی ہے۔ گروپ نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

2013ء							
کامل مجموعہ	سودا مارک اپ کے حامل			سودا مارک اپ کے حامل			
	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	
(روپے '000 میں)							
مالی اثاثے							
924,997	924,997	-	924,997	-	-	-	ملکی کرنسی (بٹنوں کے)
642,181,554	40,074,926	693,086	39,381,840	602,106,628	-	602,106,628	غیر ملکی کرنسی کے ذخائر
3,849,637	3,849,637	-	3,849,637	-	-	-	غیر ملکی کرنسی کی نشان زد رقوم
85,246,487	-	-	-	85,246,487	-	85,246,487	آئی ایم ایف کے اسٹیشن ڈرائنگ رائٹس
17,755	17,755	17,755	-	-	-	-	کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط
198,787,435	-	-	-	198,787,435	-	198,787,435	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تھسکات
5,932,762	-	-	-	5,932,762	-	5,932,762	حکومتوں کا جاری کھاتہ
2,490,745,139	167,197,317	167,166,789	30,528	2,323,547,822	2,827,020	2,320,720,802	سر مایہ کاریاں
335,857,529	33,963,047	15,514,680	18,448,367	301,894,482	45,448,025	256,446,457	قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز
1,247,014	1,247,014	-	1,247,014	-	-	-	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
7,318,538	860,377	-	860,377	6,458,161	-	6,458,161	بھارت و بنگلہ دیش پر واجب الادا رقوم
4,724,293	4,724,293	-	4,724,293	-	-	-	دیگر اثاثے
3,776,833,140	252,859,363	183,392,310	69,467,053	3,523,973,777	48,275,045	3,475,698,732	
مالی واجبات							
2,041,361,303	2,041,361,303	-	2,041,361,303	-	-	-	زیر گردش بینک نوٹ
603,922	603,922	-	603,922	-	-	-	قابل ادائیگی بلز
133,392,486	133,392,486	-	133,392,486	-	-	-	حکومت کا جاری کھاتہ
81,614,727	-	-	-	81,614,727	-	81,614,727	دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتوں کے تحت قابل ادائیگی
475,647,801	475,647,801	-	475,647,801	-	-	-	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
156,193,349	63,615,632	-	63,615,632	92,577,717	44,846,776	47,730,941	دیگر امانتیں و کھاتے
431,229,449	10,250,901	2,562,751	7,688,150	420,978,548	211,611,304	209,367,244	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
100,606,001	100,606,001	-	100,606,001	-	-	-	دیگر واجبات
3,420,649,038	2,825,478,046	2,562,751	2,822,915,295	595,170,992	256,458,080	338,712,912	
356,184,102	(2,572,618,683)	180,829,559	(2,753,448,242)	2,928,802,785	(208,183,035)	3,136,985,820	بیلنس شیٹ میں موجود فرق
مبادلے کے بیٹنگی اور تبدیل معاہدے - فروخت							
(420,921,081)	(420,921,081)	-	(420,921,081)	-	-	-	
مبادلے کے بیٹنگی اور تبدیل معاہدے - خرید							
423,161,966	423,161,966	-	423,161,966	-	-	-	
مستقبلات - فروخت							
(14,044,952)	(14,044,952)	-	(14,044,952)	-	-	-	
مستقبلات - خریداری							
15,806,824	15,806,824	-	15,806,824	-	-	-	
بیلنس شیٹ سے الگ فرق							
4,002,757	4,002,757	-	4,002,757	-	-	-	
352,181,345	(2,576,621,440)	180,829,559	(2,757,450,999)	2,928,802,785	(208,183,035)	3,136,985,820	مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
704,362,690	704,362,690	3,280,984,130	3,100,154,571	5,857,605,570	2,928,802,785	3,136,985,820	مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

44.2.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی موثر شرح سود / مارک اپ کو ان مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

2012ء

کامل مجموعہ	سود/مارک اپ کے حامل			بلا سود/مارک اپ کے حامل		
	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ
----- (روپے '000 میں) -----						
مالی اثاثے	-	-	-	-	-	-
ملکی کرنسی (سکے)	-	-	-	-	-	-
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	968,800,665	-	968,800,665	65,992,562	665,908	66,658,470
غیر ملکی کرنسی کی نشان زد رقم	-	-	-	4,994,808	-	4,994,808
آئی ایم ایف کے پیش ڈرائنگ رائٹس	91,334,177	-	91,334,177	-	-	-
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	-	17,104	-	17,104
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تھکات	112,898,648	-	112,898,648	-	-	-
حکومت آزاد کشمیر کا جاری کھاتہ	12,744,407	-	12,744,407	-	-	-
سرمایہ کاریاں	1,806,655,816	3,179,430	1,809,835,246	142,855,083	142,855,083	1,952,690,329
قرضے اور مبادلے کے بل	258,432,054	48,426,033	306,858,087	16,812,564	16,375,374	33,187,938
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	-	-	-	1,235,702	-	1,235,702
بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی	5,937,056	-	5,937,056	860,377	-	860,377
حکومتوں پر واجب الادا رقم	-	-	-	5,612,820	-	5,612,820
دیگر اثاثے	3,256,802,823	51,605,463	3,308,408,286	97,323,029	159,913,469	257,236,498
مالی واجبات	-	-	-	-	-	-
زیر گردش بینک نوٹ	-	-	-	1,776,962,388	-	1,776,962,388
قابل ادائیگی بلز	-	-	-	587,542	-	587,542
حکومت کا جاری کھاتہ	-	-	-	148,815,907	-	148,815,907
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تھکات	12,240,388	-	12,240,388	-	-	-
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں	-	-	-	396,172,467	-	396,172,467
دیگر امانتیں و کھاتے	56,102,900	37,819,520	93,922,420	58,937,735	-	58,937,735
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	223,926,726	405,174,063	629,100,789	17,235,580	9,848,936	27,084,516
دیگر واجبات	-	-	-	94,467,090	-	94,467,090
بیلنس شیٹ میں موجود فرق	2,964,532,809	(391,388,120)	2,573,144,689	2,493,178,709	9,848,936	2,503,027,645
بیلنس شیٹ سے الگ مالی آلات	-	-	-	-	-	-
مبادلہ کے پیشگی اور تبدل معاہدے - فروخت	-	-	-	(412,632,541)	-	(412,632,541)
مبادلہ کے پیشگی اور تبدل معاہدے - خریداری	-	-	-	390,848,354	-	390,848,354
مستقبلات - فروخت	-	-	-	(15,877,206)	-	(15,877,206)
مستقبلات - خریداری	-	-	-	13,242,061	-	13,242,061
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	-	-	-	(24,419,332)	-	(24,419,332)
مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	2,964,532,809	(391,388,120)	2,573,144,689	(2,371,436,348)	150,064,533	(2,221,371,815)
مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	2,964,532,809	2,573,144,689	5,146,289,378	2,774,853,030	2,924,917,563	703,545,748

44.3 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر آتا ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا گروپ کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت گروپ کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں مضرت تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

گروپ وقفہ فوقتاً ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے انکشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

گروپ وقفہ فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدیل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

44.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے گروپ روزمرہ بنیادوں پر بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور قوم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی و بیشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی قوم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا گروپ کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔

44.5 جزدانی خطرے کا انتظام

گروپ نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کو گروپ اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مد نظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد دی جاتی ہے۔ ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور گروپ کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ نگران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

45 مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

مالی وثیقہ جات کی موجودہ مالیت کی عکاسی مجموعی مالی حسابات میں مناسب مالیت کے تخمینوں سے ہوتی ہے ماسوائے نوٹ 12.2 میں بیان کردہ طویل مدتی سرمایہ کاریوں کے، جنہیں اگر ان کی کوئی قدر نہ ہو تو انہیں لاگت منہا مستقل امپائر منٹ پر درج کیا جاتا ہے۔

46 بعد کا واقعہ

ستمبر 2013ء میں آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ نے توسیع شدہ فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کے تحت 4,393 ملین ایس ڈی آر کی منظوری دی جسے تین سال کی مدت میں تقسیم کیا جانا ہے۔ اس انتظام کے تحت 6 ستمبر 2013ء کو 360 ملین ایس ڈی آر کی ابتدائی رقم موصول ہوئی تھی۔

47 توثیق کی تاریخ

گروپ کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 25 اکتوبر 2013ء کو مجموعی مالی گوشوارے جاری کرنے کی منظوری دی۔

48 مطابقت کے اعداد و شمار

جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں پر بہتر پیش کاری اور تقابل کے مقصد سے مطابقت کے اعداد و شمار کی ترتیب نو اور نئی درجہ بندی کی گئی ہے۔

سے	تک	2012 ء	2011 ء
(روپے '000 میں)			
زرمبادلہ کے ذخائر	زرمبادلہ کے ذخائر	3,986	(24,742)
سرمایہ کاریاں - محفوظ برائے تجارت (نوٹ 7)	ماخوذ یا قی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ نفع / نقصان (نوٹ 7)		
زرمبادلہ کے ذخائر	زرمبادلہ کے ذخائر	(961,005)	(107,337)
امانتی کھاتے (نوٹ 7)	ماخوذ یا قی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ نفع / نقصان (نوٹ 7)		
دیگر اثاثے	زرمبادلہ کے ذخائر	333,499	920,520
حاصل شدہ سود / مارک اپ (نوٹ 18)	ماخوذ یا قی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ نفع / نقصان (نوٹ 7)		
دیگر واجبات	زرمبادلہ کے ذخائر	3,216,134	-
امانتوں پر حاصل شدہ سود / مارک اپ (نوٹ 18)	ماخوذ یا قی مالی وثیقہ جات پر غیر حاصل شدہ نفع / نقصان (نوٹ 7)		
دیگر اثاثے	سرمایہ کاریاں	41,100	41,100
حاصل شدہ سود / مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع - وفاقی حکومت	اسکرپ (نوٹ 12)		
(نوٹ 18)			
دیگر اثاثے	سرمایہ کاریاں	37,023	26,939
حاصل شدہ سود / مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع - متعلق ٹریڈری بلز (نوٹ 12)			
(نوٹ 18)			

49 عمومی

اعداد و شمار کو قریب ترین ہزاروں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے یا صراحت کر دی گئی ہے۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتین
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر